LCI

LUCKY CORE INDUSTRIES

ہمقدم

YBG

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۱۲ شمارہ نمبر ۱۔۴ جنوری تا دسمبر ۲۰۲۲

The Core

اداریہ

ہمقدم کا تازہ شمارہ کمپنی کے نئے نام کے ساتھ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ سال 2012 میں پاکستان کے مایہ ناز کاروباری گروپ، یونس برادرز نے کمپنی کے اکثریتی ملکیتی حقوق ایکزونوبل پاکستان لمیٹڈ سے حاصل کئے اور پھر کمپنی نے تیزی سے ترقی کرنا شروع کر دی۔ لیکن ان دس سالوں میں وقت نے ثابت کر دیا کہ کمپنی کی نئی انتظامیہ اپنے اسٹاف اور دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز کے مفادات کا تحفظ کرنے میں کتنی کامیاب رہی ہے۔ اس کی حالیہ مثال یہ ہے کہ کمپنی نے بڑی کامیابی سے سال 2022 میں بعد از ٹیکس مجموعی منافع 100 بلین روپے حاصل کیا۔

نام کی تبدیلی کے حوالے سے 26 دسمبر 2022 کو مختلف تقریبات منعقد کی گئیں۔ تمام لوکیشنز پر نئی برانڈنگ، نئی اسٹیشنری اور دیگر چیزیں مہیا کر دی گئی ہیں۔ آئندہ شمارے میں اس حوالے سے آپ ایک تفصیلی رپورٹ پڑھیں گے۔

اسی کے ساتھ ساتھ آپ کا ہمقدم اب 10 سال کا ہو چکا ہے۔ سال 2012 میں اس کا پہلا شمارہ شائع ہوا تھا اور اس وقت سے یہ مسلسل شائع ہو رہا ہے۔

اس رسالے کو نکالنے کا مقصد پلانٹ ورکرز، ایگری سائنسز کے کاشتکار، انیمل ہیلتھ کے ڈیری اور پولٹری فارمرز کو خاص طور سے نئی پروڈکٹس اور کمپنی کی سرگرمیوں سے بروقت آگاہی ملتی رہے۔ ہمقدم کی ٹیم اس مقصد کیلئے کتنی کامیاب رہی ہے یہ آپ بتائیں گے۔

اس شمارے میں دیگر خبروں کے علاوہ سوڈا ایش کا سیفٹی ویک، فارماسیوٹیکلز اور انیمل ہیلتھ کی سالانہ کانفرنس، پولیئسٹر کا طویل مدتی ایوارڈ اور فیملی ڈے کی تقریبات شامل ہیں جن سے آپ یقیناً لطف اندوز ہوں گے۔

ہمیشہ کی طرح ہمیں آپ کی قیمتی آراء اور تجاویز کا انتظار رہے گا۔ اپنا اور اپنے ارد گرد رہنے والوں کا اسی طرح خیال رکھیں جیسے اوپر والا آپ کا خیال رکھتا ہے۔

ایڈیٹر ہمقدم

ہمیں آپ کی آراء کی ضرورت ہے۔
ccpa.pakistan@luckycore.com

ہمقدم ٹیم

ایڈیٹوریل:

صباحت ثاقب	مدیر اعلیٰ
عبدالغنی	مدیر
فاطمہ بنت نوشاد	معاون مدیر

معاونین:

سوڈا ایش:	راجہ غلام اکبر	محمد شفیق
	چوہدری برکات حسین	
پولیئسٹر:	نثار احمد ڈوگر	بلال احمد
	شائل ایوب اُپل	راشد علی
کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز:		
	انس شہزاد	باسل عمران
	ثاقب حسین	آصف نعیم
فارماسیوٹیکلز:	زین العابدین	عماد الدین
	طوبیٰ کامل	محمد ابراہیم شاہ
انیمل ہیلتھ:	ڈاکٹر زہرہ محمود	ڈاکٹر ذیشان خالد
	ڈاکٹر سموئیل شہزاد	

ڈیزائن:

Signature
CREATIVE CONSULTANTS
0300-8292624 | 0321-8292624

ہمقدم ایک سہہ ماہی رسالہ ہے جو لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کے اسٹاف کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔ رسالہ میں شامل کسی بھی آرٹیکل کی اشاعت یا استعمال کیلئے اجازت لینا ضروری ہے۔

برائے رابطہ:
کارپوریٹ کمیونکیشنز اینڈ پبلک افیئرز ڈیپارٹمنٹ
لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ، 5 ویسٹ وہارف، کراچی 74000
ccpa.pakistan@luckycore.com
فون: 021-32313717-22
021-32313524

چیف ایگزیکٹو کا پیغام

ہماری تاریخ بے شمار کامیابیوں کے سنگ میلوں پر مشتمل ہے اور یہ کامیابیاں ہم نے ایک ٹیم بن کر جس کا مشن "زندگیوں میں بہتری لانا" ہے حاصل کی ہیں۔

آج ہم ایک نئے نام اور نئی شناخت کے ساتھ اپنے ایک نئے سفر کا آغاز اسی جوش و جذبے سے کرنے جارہے ہیں جس میں ہمارا جنون، ہماری طاقت اور ہمارا عزم کہ ہم زندگیوں میں بہتری لاتے رہیں گے، اسی طرح مضبوط اور توانا رہے گا جس طرح سے ہم گزشتہ 78 سالوں سے اپنا سفر جاری رکھے ہوئے ہیں۔

اب ہم لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کہلائے جائیں گے۔ ہم جب اپنی مرکزی صلاحیت کو اپنے اکثریتی حصص مالکان کی حکمت عملی سے جوڑتے ہیں تو ہمارا یہ نیا نام ہمیں مزید تقویت دیتا ہے کہ ہم اپنے ہمہ جہتی پروڈکٹس پورٹ فولیوز جو کہ تقریباً ہر انڈسٹری اور پاکستان کے ہر گھر کی ضرورت ہیں اور ان کے ذریعے اپنے اسٹیک ہولڈرز کو دیرپا نتائج دیں۔

زندگیوں میں بہتری لانے کیلئے ہمارے سفر کا یہ نیا دور ہمیں عالمی مارکیٹوں میں بھی قدم رکھنے کا موقع فراہم کریگا جبکہ پرانے نام کی بدولت ہم صرف سوڈا ایش اور پولیئسٹر کی مارکیٹوں تک ہی محدود تھے۔

میں اس نئے سفر پر آپ سب کی انتھک محنت اور اپنے کام سے لگن کو سراہتا ہوں۔ آپ کی انفرادی اور اجتماعی حیثیت سے کی گئی محنت نے اس ملک اور کمپنی کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے جس کیلئے میں آپ سب کا شکر گزار ہوں۔

ہم جیسے جیسے اپنے قدم آگے بڑھائیں گے، اس ادارے کیلئے ایک ولولہ انگیز اور پر جوش نیا دور ہمارے سامنے رہے گا۔

آئیں ہم سب متحد ہو کر اپنی ترقی کے سفر کو جاری رکھیں اور ایک مزید مستحکم بنیاد قائم کریں جس میں ہمارے خوابوں کی تعبیر ہو اور ہم سب مل کر ایک ٹیم۔ ایک خاندان کی طرح مضبوط اور بہتر کل کیلئے جدوجہد کریں۔

آصف جمعہ، چیف ایگزیکٹو
لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ

مالیاتی اور سسٹینیبلٹی رپورٹس۔ آئی کیپ ایوارڈز

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کی اقدار میں ذمہ داری اور دیانت داری ایک نہایت اہم قدر ہے جس کے مطابق ہم اپنے کاروبار کو نہایت ذمہ داری اور دیانت داری سے چلاتے ہیں اور ہمارا تمام اسٹاف ان قدروں کی پاسداری کرتا ہے۔

انسٹیٹیوٹ اف چارٹرڈ اکاؤنٹس اور انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس ایک نہایت پروفیشنل اور غیر جانبدار ادارے ہیں، ان دونوں اداروں سے فارغ التحصیل افراد کو کسی بھی بڑے کاروباری ادارے میں حسابات کی جانچ پڑتال اور نظم و نسق کی ذمہ داری کیلئے انتخاب میں ہمیشہ ترجیح حاصل رہتی ہے۔ یہ ادارے ہر سال ملک کی پبلک لمیٹڈ کمپنیوں کے مالیاتی، فلاحی اور پائیدار مستقبل کے تحفظ کیلئے شائع شدہ گوشواروں کی ایک نہایت سخت اور منظم طریقہ کار کے مطابق جائزہ لیتے ہیں اور پھر انھیں سال کی بہترین رپورٹ کا ایوارڈ دیا جاتا ہے۔

سال 21-2020 کیلئے لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کی سالانہ رپورٹ کو چوتھی پوزیشن حاصل ہوئی جبکہ کمپنی کی سسٹینبلٹی رپورٹ کو ایک سخت مقابلے کے بعد دوسرے ایوارڈ کا مشترکہ طور پر حقدار قرار دیا گیا۔ یہ ایوارڈز کمپنی کی جانب سے عاطف ابو بکر، چیف فنانشل آفیسر اور عامر جمیل نے اپنے ٹیم کے ہمراہ وصول کئے۔

کور۔ پائیدار بنیاد

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ

کمپنی کے سنہرے سفر میں 26 دسمبر 2022 اس لحاظ سے ایک اور یادگار دن اور سنگ میل تھا جب کمپنی نے اپنا نیا نام لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ اختیار کیا۔ پاکستان کے قدیم ترین کارپوریٹ اداروں میں سے ایک جو کہ پاکستان کی تشکیل سے قبل وجود میں آیا اور گزشتہ سات دھائیوں سے زائد عرصے سے مسلسل کامیابی کے ساتھ ملک کی ترقی اور اس کے شہریوں کو سہولتیں مہیا کرنے میں کوشاں ہے۔ اگرچہ کہ اس دوران کمپنی نشیب و فراز سے بھی گزرتی رہی لیکن اگر بنیاد مضبوط ہو مقصد واضح ہو تو راستے میں کتنی ہی رکاوٹیں آئیں سب پر قابو پا لیا جاتا ہے۔ دیکھا جائے تو لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ اس کی ایک روشن مثال ہے چارلس ڈراؤن کے مطابق تبدیلی کے عمل کو مثبت انداز سے قبول کرنے والے ہی زیادہ کامیاب ہوتے ہیں۔

دیکھا جائے تو تبدیلیاں ہمیں متحرک کرتی ہیں، انہیں قبول کرنے کی ترغیب دیتی ہیں اور جو لوگ تبدیلی کو قبول نہیں کرتے وہ کبھی ترقی نہیں کرسکتے۔

کور ایک پائیدار بنیاد کا نام ہے۔ اگرچہ کہ اب ہماری نئی شناخت لکی کور انڈسٹریز ہے لیکن ہمارا مشن ہمارا وژن اور ہماری اقدار میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ ہمارا کام اسی طرح سے چلتا رہے گا اور ہم صرف ایک نئے نام کے ساتھ لوگوں کی زندگیوں میں بہتری لانے کی کوشش کرتے رہیں گے۔

تبدیلی کا جشن

سال 2022 اس لحاظ سے ہمارے لیے ایک یادگار سال کہلائے گا کہ ہم نے تمام افراد کے ساتھ مل کر ایک شاندار جشن منایا۔ یہ تبدیلی کا جشن تھا جس میں وہ تمام افراد شریک تھے جو لکی کور انڈسٹریز کا قابل فخر اثاثہ ہیں۔ پاکستان میں موجود تمام دفاتر اور پلانٹس میں موجود تمام ٹیمیں ایک جگہ اکٹھا ہوئیں جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ لوگ تبدیلی کو خوش دلی سے قبول کر رہے ہیں۔ چیزیں بہتری کے لیے بدل رہی ہیں جو کہ ہم سب کے لیے یقیناً نہایت حوصلہ افزاَ ہے اس موقع پر تمام دفاتر اور مینو فیکچرنگ پلانٹس پر پرچم کُشائی کی گئی۔ فضا میں بلند ہوتا اور لہراتا جھنڈا اس بات کی نشاندہی کر رہا تھا کہ ہم ایک ٹیم ہیں۔ حالات چاہے کچھ بھی ہوں، فضاؤں میں لہراتا جھنڈا مشکلات کا سامنا کرنے اور زندگیوں کو بہتر سے بہتر بنانے کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ کیونکہ جشن بغیر کھانے پینے کے ادھورا سا لگتا ہے چنانچہ پرچم کشائی کی تقریب کے بعد تمام جگہوں پر اسٹاف کیلئے برنچ کا اہتمام کیا گیا تھا اس کے علاوہ تمام دفاتر اور پلانٹس کو خوبصورت انداز سے سجایا گیا تھا اس موقع پر اسٹاف کو یادگاری تحائف بھی دیئے گئے۔

ہمارے اسٹیک ہولڈرز بھی ہمارے لیے نہایت اہم ہیں ہمارا کوئی بھی جشن ان کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا۔ ہم بات سے زیادہ، عمل کر کے دکھانے پر یقین رکھتے ہیں جس کی وجہ سے ہماری تمام توجہ ہر وقت اہداف پر رہتی ہے۔ لیکن ہم نے دنیا کو ایک بھرپور مہم کے ذریعے اپنے سات دھائیوں سے زائد عرصے پر مشتمل سفر اور اپنے لکی کور انڈسٹریز بننے کے بارے میں بتایا ہے۔ ہمارا قیمتی اثاثہ، ہماری بنیاد ہے۔ ہم نے اپنی کامیابیوں، اقدار اور شناخت کے بارے میں لوگوں کو بتایا جو کہ یقیناً مالیاتی اعداد سے کہیں مختلف ہے۔ ہم اس عرصے کے دوران نشیب و فراز سے بھی گزرے ہیں اور سخت مشکل حالات کا بھی مقابلہ کیا ہے لیکن ان چیزوں نے ہمیں کندن بنایا ہے اور ہمیں اس انداز میں ڈھالا ہے کہ ہم دنیا کو بتائیں کہ ہم کون ہیں، ہمارا کردار کیا ہے اور ہم کتنا تجربہ رکھتے ہیں۔ یہی تو وہ چیزیں ہیں جو کسی بھی بنیاد کو مضبوط بناتی ہیں۔ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ ہم نے اپنے سات دھائیوں سے زائد مشتمل سفر کو عزت اور تشکر کے ساتھ دنیا کے سامنے پیش کیا۔

ہماری کہانی ابھی ختم نہیں ہوئی۔ یہ ان بہت سے ارتقائی مراحل میں سے ایک ہے جن سے ہم گزر رہے ہیں۔ ہماری بھرپور تاریخی میراث باقی ہے اور ہم زندگی کو ناقابلِ تصور طریقوں سے چھوتے رہیں گے۔ آئیے ہم ایک مرتبہ پھر مسائل پر قابو پانے، رکاوٹوں کو عبور کرنے، بہتری اور اختراع کیلئے پر عزم رہنے کا عہد کریں۔

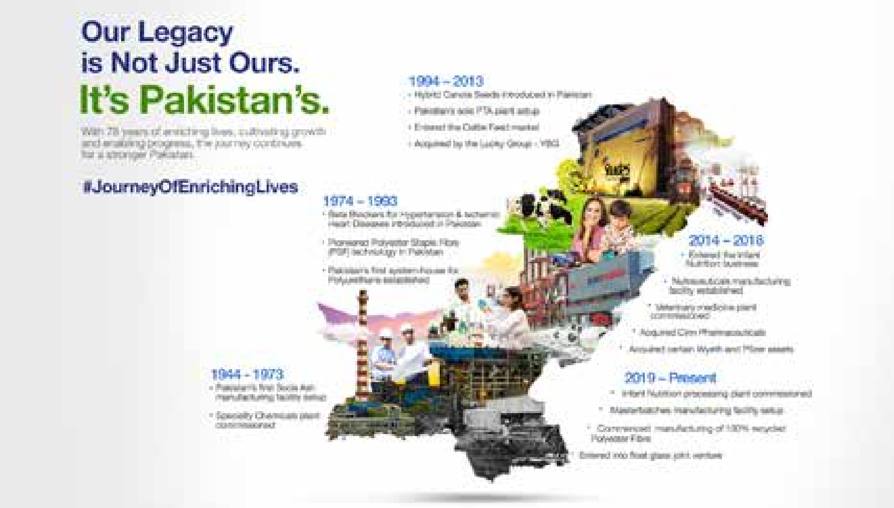

وائی بی جی کرکٹ لیگ

وائی بی جی گروپ کا شمار پاکستان کے مایہ ناز کاروباری اداروں میں کیا جاتا ہے۔ اس کے زیرِ انتظام ٹیکسٹائیل، سیمنٹ، پاور جنریشن، آٹو موبائیل اور امپورٹس ایکسپورٹس کے بہت سے ادارے کام کر رہے ہیں۔

گزشتہ دنوں گروپ کی ایک ذیلی کمپنی لکی ٹیکسٹائیل ملز کی جانب سے وائی بی جی کرکٹ لیگ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ایک دو روزہ کرکٹ ٹورنامنٹ تھا جس میں گروپ کی کل آٹھ ٹیموں نے حصہ لیا۔ لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کی ٹیم بھی اس ٹورنامنٹ میں شریک ہوئی۔ اس ٹیم کے انتخاب کیلئے مختلف پریکٹس سیشن ہوئے جس میں کھلاڑیوں کی تکنیک، مہارت اور استعداد کا جائزہ لیا گیا اور یوں کمپنی کی نمائندگی کیلئے 16 رکنی ٹیم کا انتخاب عمل میں آیا۔

ٹورنامنٹ کا آغاز تماشائیوں سے بھرے پر ہجوم اسٹیڈیم سے ہوا جو اپنی اپنی ٹیموں کی حمایت میں نعرے لگا رہے تھے۔

ٹورنامنٹ کا فائنل لکی سیمنٹ اور لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کے درمیان کھیلا گیا۔ حسب معمول ٹورنامنٹ کا فائنل بڑے جوش و جذبے سے بھرپور رہا۔ گرین شرٹس میں ملبوس لکی کور انڈسٹری لمیٹڈ کے کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اپنے آپ کو ایک مرتبہ پھر چیمپئن ثابت کر کے ٹرافی اپنے نام کی۔ لکی سیمنٹ کی ٹیم نے بھی فائنل میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا لیکن ایک دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے کے بعد یہ میچ لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ نے 10 رن سے جیت لیا۔ اس طرح نہ صرف ہم نے ٹرافی ایک مرتبہ پھر اپنے نام کر لی بلکہ دو نئے اعزاز بھی مزید حاصل کئے۔ فہد جیلانی کو ٹورنامنٹ بہترین بالر اور مین آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔

ادارہ ہمقدم کی جانب سے چیمپئن کو مبارکباد!

ڈائمنڈ جوبلی سالگرہ

یوم آزادی

سال 2022 پاکستان کی آزادی کی ڈائمنڈ جوبلی سالگرہ کا سال ہے۔ملک بھر میں ہمیشہ کی طرح نہایت جوش وخروش سے پاکستان کی 75ویں سالگرہ منائی گئی۔

حسب معمول لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کی تمام لوکیشنز پر یوم آزادی کی تقریبات منعقد کی گیئں اور تمام اسٹاف نے ایک بار پھر یہ عہد کیا کہ ہم لوگوں کی زندگیوں میں بہتری لاتے رہیں گے تاکہ ملک ترقی کرتا رہے۔

تمام لوکیشنز پر صبح قومی پرچم کشائی اور قومی ترانہ پڑھنے کے بعد اسٹاف کیلئے برنچ رکھا گیا تھا جس کے ساتھ تمام لوگوں نے خوب انصاف کیا. دن کی اہمیت کے لحاظ سے اسٹاف کو قومی لباس پہن کر آنے کی حوصلہ افزائی کی گئی تھی۔اس کی ساتھ ساتھ اسٹاف کیلئے معلومات عامہ کا مقابلہ بھی رکھا گیا تھا جس میں لوگوں نے بھرپور حصہ لیا۔اس مقابلے میں خنسہ خان، نبیہا اختر، محمد سعد شفیق، زینیہ کاؤس جی، خرم فرید، عالیہ حسن، مصدق سلطان، حنا حنیف، علی حیدر اعوان اور عبدالرافع نے سب سے زیادہ صحیح جوابات دے کر اور انعامات حاصل کئے۔

مجموعی طور پر یہ ایک بہترین سرگرمی تھی جس میں زیادہ سے زیادہ لوگوں نے حصہ لیا۔

ہیڈ آفس، کراچی

مزنگ آفس، لاہور

حطار، ٹیکسلا

سوڈا ایش، کھیوڑہ

انیمل ہیلتھ پلانٹ،لاہور

پولیئسٹر، شیخوپورہ

فارماسیوٹیکلز پلانٹ،ہاکس بے

صنفی تفاوت اور خواتین کا عالمی دن

دنیا بھر میں خواتین کا عالمی دن ہر سال 8 مارچ کو منایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد ہمارے معاشرے میں خواتین کی اہمیت، ان کی خدمات کو سراہنا اور صنفی تفاوت کی وجہ سے انھیں جن مسائل اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس کے بارے میں بات کرکے ان کا حل ڈھونڈنا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے ارد گرد بہت سی ایسی خواتین ہیں جنہوں نے ہزاروں مسائل اور مشکلات کے باوجود معاشرے میں ایک اعلیٰ مقام حاصل کیا ہے اور دوسروں کیلئے مشعل راہ بنی ہیں۔

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ بھی خواتین کی حوصلہ افزائی اور انھیں معاشرے میں اپنا مثبت کردار ادا کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ چنانچہ عالمی یومِ خواتین کے حوالے سے ایک ہفتے کے دورانئے پر مشتمل تقریبات کا اہتمام کیا گیا جس میں پینل ڈسکشن اور پہچان مینٹورشپ پروگرام رکھے گئے۔

پینل ڈسکشن میں زندگی کے مختلف شعبوں سے کامیاب خواتین نے شرکت کی جن میں نتاشا علی لاکھانی میک اپ آرٹسٹ / بیوٹی بلاگر، جہاں آراء فاؤنڈر اینڈ سی ای او کیٹلیٹس لیب، ڈاکٹر ملیحہ جاوید، ڈرماٹولجسٹ اور ملیحہ لاری، ہیومن رائٹس قانون دان شامل تھیں۔ اس پروگرام کیلئے کمپنی کی دیگر لوکیشنز کو انٹرنیٹ کے ذریعے منسلک کیا گیا تھا۔

پہچان والنٹیئر مینٹورشپ پروگرام کے تحت رعنا لیاقت کرافٹسمین سینٹر، کراچی میں ایک تقریب رکھی گئی جس میں امبرین رضا، فرنٹ ڈیسک آفیسر نے 30 سے زائد خواتین کو ان کے مالی استحکام اور پر اعتماد زندگی گزارنے کے طریقوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ یہ بڑا دلچسپ سیشن تھا جس میں شرکاء نے اپنے مسائل اور کامیابیوں کے بارے میں بھی گفتگو کی جو کہ دیگر خواتین کیلئے حوصلہ افزائی کا باعث بنیں۔ ادارے کی خواتین ہنر مندوں نے بتایا کہ کس طرح انھوں نے اس ادارے سے منسلک ہو کر اپنے معاشی مسائل کو کم کیا۔

واضح رہے کہ رعنا لیاقت علی خان کرافٹسمین سینٹر، کراچی کے ان چند اداروں میں شامل ہے جو کہ خواتین کی فلاح و بہبود کے منصوبے پر کافی طویل عرصے سے نہایت کامیابی سے کام کر رہے ہیں اور علاقے کی خواتین اس سینٹر سے استفادہ حاصل کر رہی ہیں۔

ہفتہ خواتین کی تقریبات کا اختتا ملکی کور انڈسٹریز ہیڈ آفس میں خواتین کی بنائی ہوئی اشیاء کی نمائش سے ہوا جس کا عنوان تھا "وہ۔ مطلب کاروبار" (She Mean Business)۔ یہ ان ہنر مندوں کیلئے ایک نہایت عمدہ موقع تھا کہ وہ اپنی بنائی ہوئی اشیاء کو فروخت کیلئے پیش کریں۔ ہمارے اسٹاف نے بھی ان اشیاء میں نہایت دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور ان چیزوں کو خرید کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔

کام کی جگہ پر بچوں کا دن

بچوں کے لیے ہمیشہ یہ دلچسپی کا باعث ہوتا ہے کہ اپنے والد یا والدہ کے آفس جاکر ان کا آفس دیکھیں۔ لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ میں ہر سال ایک دن بچوں کیلئے مخصوص ہوتا ہے جب اسٹاف اپنے بچوں کو آفس لاتے ہیں۔ وہ آفس میں کام کرنے کا ماحول دیکھتے ہیں۔ سنیئر مینجمنٹ سے ملتے ہیں اور ان سے اپنی دلچسپی کے معصومانہ سوالات بھی کرتے ہیں۔

اس سال 3 اکتوبر کو کارپوریٹ اینچ آر نے بچوں کا دن (کڈز ڈے ایٹ ورک) منانے کا فیصلہ کیا۔ کل 80 بچے جن کی عمریں 3 سال سے 12 سال تک تھیں نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ ان بچوں کو آمد پر صلابت لون، کلچر ہیڈ نے ان کا استقبال کیا اور انھیں کمپنی کے بارے میں ایک پریزنٹیشن دکھائی۔ جس کے بعد بچوں کو مختلف گروپس میں تقسیم کردیا گیا اور انھیں ہیڈ آفس کے مختلف شعبوں کا دورہ کروایا گیا. اس موقع پر ان بچوں کو ایگز یکٹو مینجمنٹ ٹیم اور بزنس ایگز یکٹو ٹیم سے بھی گفتگو کا موقع ملا اور انھوں نے ان سے ان کے بزنس کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

اس دن بچوں کیلئے خصوصی کارنیوال کا بھی بندوبست کیا گیا تھا جس میں ان کیلئے گیمز اور لذیذ اسینکس موجود تھے۔ جہاں بچوں نے خوب مزے کئے اور ایک یادگار دن گزار کر شام ڈھلے اپنے والد / والدہ کے ساتھ گھر واپس چلے گئے۔

کارپوریٹ فٹسال

محنت کام میں اور کھیل میں کامیابی کی کنجی ہے۔

اس سال لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کی ویل نیس ٹیم نے اسٹاف کیلئے کام سے ہٹ کر ایک تفریحی پروگرام ترتیب دیا۔ یہ پروگرام کارپوریٹ فٹسال لیگ تھا۔ جس میں لکی کور انڈسٹریز کے علاوہ دیگر ادارے بھی شامل تھے۔ اس پروگرام کا مقصد روز مرہ کے روٹین ورک سے ہٹ کر کچھ نئی دلچسپی پیدا کرنا تھا۔ اس قسم کے اقدامات سے اسٹاف میں باہمی میل جول اور رابطے بڑھتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ تھوڑی دیر کیلئے کام کے دباؤ سے بھی فراغت ملتی ہے اور اسٹاف ایسی تفریحی سرگرمی کے بعد زیادہ جوش و جذبہ سے کام شروع کرتا ہے۔

ہمارے اسٹاف کیلئے یہ ایک بہترین موقع تھا کہ وہ اپنی خداداد صلاحیتوں کا اظہار کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر کمپنیوں کے لوگوں کے ساتھ اپنے باہمی رابطوں کو مضبوط کریں۔

شرکاء کا کہنا تھا کہ میرے لئے یہ اعزاز کی بات تھی کہ میں لکی کور انڈسٹریز فٹسال ٹیم کا ممبر بنا۔ یہ ایک نہایت دلچسپ کھیل ثابت ہوا جس میں تمام کھلاڑیوں نے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ایسے صحت مندانہ مقابلے روز مرہ کے کام کی یکسانیت کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مجھے اس ٹورنامنٹ میں بہت مزہ آیا اور میں چاہوں گا کہ آئندہ بھی ایسے مقابلوں میں حصہ لوں۔

سید محمد حسیب
ایریا سیلز منیجر انڈسٹریل کیمیکلز

لکی کور انڈسٹریز کی فٹسال ٹیم کی سربراہی میرے لئے نہایت فخر کی بات ہے۔ مجھے بچپن سے فٹبال / فٹسال سے جنون کی حد تک محبت ہے۔ یہ میری بڑی شدید خواہش تھی کہ میں لکی کور انڈسٹریز کی فٹسال ٹیم کو کراچی پریمیئر انٹر کمپنی فٹسال مقابلوں میں شریک کرواؤں۔ اس دوران بہت سی مشکلات سے سابقہ پڑا لیکن جہدِ مسلسل نے آخر کامیابی حاصل کر ہی لی جو یقیناً میرے لئے نہایت اطمینان اور خوشی کا باعث ہے۔

مصطفیٰ جنید
ایچ آر ٹرینی
ٹوٹل ریوارڈ، میپل سروسز اینڈ ایل اینڈ او ڈی

چیف ایگزیکٹو
پہچان والینٹیئر ایوارڈز 2022

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ ایک ذمہ دار اور کامیاب کاروباری ادارہ ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی سماجی ذمہ داریوں کو بھی بھرپور طریقے سے ادا کرنے میں کوشاں رہتا ہے۔ کمپنی کی سماجی ذمہ داریوں کو لکی کور انڈسٹریز فاؤنڈیشن کے تحت پورا کیا جاتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ کمپنی کے اسٹاف کو بھی سماجی بھلائی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

پہچان والینٹیئر پروگرام کا آغاز جون 2018 میں ہوا۔اس پروگرام کے تحت ایک مربوط طریقہ کار کے مطابق اسٹاف سماجی بھلائی کے منصوبوں میں سال بھر کے دوران حصہ لیتا ہے اور ایک پورٹل پر سماجی بھلائی کے کاموں میں صرف کیے گھنٹے اور منصوبے کی مختصر تفصیل ریکاڈ کرتا ہے۔سال کے اختتام پر سب سے زیادہ گھنٹے فلاحی کاموں میں صرف کرنے والے اسٹاف کو چیف ایگزیکٹو پہچان والینٹیئر ایوارڈ دیا جاتا ہے۔اس طرح بزنسز کی جانب سے سب سے زیادہ افراد کی شرکت پر اس بزنس کو بھی چیف ایگزیکٹو پہچان والینٹیئر ایوارڈ برائے بزنس دیا جاتا ہے۔

سال 2022 کیلئے انفرادی کیٹیگری میں فارماسیوٹیکلز ایچ پی پلانٹ کے عزیزالرحمن نے ایک مرتبہ پھر چیف ایگزیکٹو پہچان والینٹیئر ایوارڈ حاصل کیا۔عزیزالرحمن نے سال کے دوران مجموعی طور پر 61 گھنٹے سماجی بھلائی کے کاموں میں صرف کیئے جس میں ناکارہ اور اسکریپ قرار دیئے گئے میٹریل کو دوبارہ استعمال کے لیئے جمع کرکے آرایل سی سی، عائشہ چندریگر فاؤنڈیشن اور الوسیلہ ٹرسٹ کو عطیہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔اس کے ساتھ ساتھ انھوں نے شجرکاری مہم، پرانے کپڑوں کا عطیہ اور ساحل کی صفائی مہم میں بھرپور حصہ لیا۔

Pehchan Volunteer for the Year 2021-2022

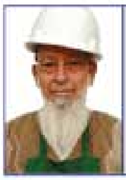

61 hours

Aziz ur Rehman
Pharmaceuticals

Participated in collecting and donating scrap secondary packaging material to RLCC, ACF, and Al-Wasila Trust for recycling and repurposing, and actively participated in tree plantation, clothing donation, and beach cleanup initiatives.

120 volunteers | 561 hours

Business with the Highest Number of Volunteers:
Pharmaceuticals

پہچان

> ”ہمارا بزنس اس طرح لوگوں کی زندگیوں میں آسانیاں اور بہتری لانے کی کوشش کرتا رہیگا اور ہم کوشش کریں گے کہ اس اعزاز کو برقرار رکھیں“
>
> عامر ملک، وائس پریذیڈنٹ
> فارماسیوٹیکلز بزنس

بزنس کیٹیگری میں فارماسیوٹیکلز بزنس کے مجموعی طور پر 120 والینٹیئرز نے 561 گھنٹے کمپنی کے مختلف فلاحی منصوبوں پر صرف کیئے اور اس طرح بزنس کو چیف ایگزیکٹو پہچان والینٹیئر ایوارڈ برائے 22-2021 کا حقدار قرار دیا گیا۔ یہ ایوارڈز چیف ایگزیکٹو نے اسٹاف کے ساتھ اپنے سالانہ خطاب میں عزیزالرحمن، انجنیئرنگ آفیسر اور عامر ملک، وائس پریذیڈنٹ، فارماسیوٹیکلز بزنس کو پیش کیئے۔واضح رہے کہ عزیزالرحمن کو مسلسل دوسری مرتبہ چیف ایگزیکٹو پہچان ایوارڈ ملا ہے۔اس موقع پر عزیزالرحمن کا کہنا تھا کہ میں اپنے مینجرز کا شکرگزار ہوں کہ وہ میری سماجی بھلائی کے کاموں میں حصہ لینے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور یہ ایوارڈ میرے جوش و جذبے میں نئی توانائی پیدا کریگا۔

عامر ملک، وائس پریذیڈنٹ، فارماسیوٹیکلز بزنس نے کہا کہ ہمارا بزنس اسی طرح لوگوں کی زندگیوں میں آسانیاں اور بہتری لانے کی کوشش کرتا رہیگا اور ہم کوشش کریں گے کہ اس اعزاز کو برقرار رکھیں اور زیادہ سے زیادہ سماجی بھلائی کے منصوبوں میں شرکت کریں۔

سال 2023-2022 کی پہلی سہ ماہی
پہچان والینٹیئر آف دی کوارٹر

سال 23-2022 کی پہلی سہ ماہی کیلئے پہچان والنٹیئر آف دی کوارٹر کے نتائج گزشتہ دنوں اعلان کیا گیا۔نتائج کے مطابق فارماسیوٹیکلز بزنس کی طوبٰی کامل نے پہلی سہ ماہی کے دوران سب سے زیادہ 35 گھنٹے سیٹزن فاؤنڈیشن کے رہبر پروگرام میں اسکول کے بچوں کی صلاحیتوں کو ابھارنے اور پروان چڑھانے میں صرف کئے اور اس طرح انفرادی کیٹیگری میں پہچان والینٹیئر آف دی کوارٹر کا اعزاز حاصل کیا۔

جبکہ بزنس کیٹیگری میں ایک مرتبہ پھر فارماسیوٹیکلز بزنس نے پہچان والینٹیئر آف دی کوارٹر کا اعزاز حاصل کیا۔بزنس کے 38 والینٹیئرز نے بیک سیل برائے سیلاب زدگان، ساحل کی صفائی، ٹی سی ایف رہبر پروگرام اور عطیہ خون کے کیمپ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

Pehchan Volunteer of the Quarter

35 hours

Tuba Kamil | Pharmaceuticals

Participated as a mentor for six weeks in The Citizen Foundation's Rahbar Programme, a volunteer-based mentorship programme designed to encourage young students to explore their strengths and unlock their full potential.

Business with the highest number of Pehchan Volunteers

Pharmaceuticals | 38 Volunteers

Investing a total of 271 hours into community service, the Pehchan volunteers participated in the:

- Bake sale for flood relief
- Beach cleanup for World Clean-Up Day
- TCF's Rahbar Programme
- Blood donation drive

پروجیکٹ گرین سٹروم

پلانٹیشن ڈرائیو 23-2022

لکی کور انڈسٹریز اپنے آغاز سے ہی ارد گرد کے ماحول کو محفوظ رکھنے میں پیش پیش رہا ہے۔ بلند وبالا درخت اور کھلتے پھول، پھلوں کے جھنڈ کے ساتھ جو ہم اپنے ارد گرد دیکھتے ہیں۔ ہمارے لوگوں کی ہر نسل کی کوششوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

سوڈا ایش پلانٹ کھیوڑہ نے پچھلے 5 سالوں میں 75 ہزار سے زیادہ درخت لگائے ہیں جو ہمارے کارپوریٹ سسٹین ایبلٹی پروگرام کے مطابق ہے۔ کمپنی اس مہم کے حوالے سے اس قدر پرجوش ہے کہ صرف گزشتہ سال ہی کھیوڑہ میں کل 21,400 درخت لگائے گئے۔ اپنی وراثت پر استوار رہتے ہوئے ہم نے سال 23-2022 میں پروجیکٹ گرین سٹروم کے نام سے ایک تبدیلی کی ابتداء کرنے کا عہد کیا ہے۔ ہم مختلف مقامات پر انواع اقسام کے 30,000 درخت لگانے کا ہدف رکھتے ہیں۔ ہماری فہرست میں شامل کچھ اہم درختوں میں ارجن، درینخ، تالی، پائن، ایلسٹونیا، نیم، برگد اور توت وغیرہ شامل ہیں۔ ہم اپنے ہدف میں علاقے کے لیے موزوں پھلوں کے درختوں کی ایک قسم بھی شامل کریں گے۔

اس سال ہم محکمہ جنگلات سے انتہائی سستے داموں درختوں کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں، اس لیے ہمیں اپنے پروجیکٹ میں لمبے اور تناور درختوں کو شامل کرنے کی سہولت فراہم ہوگئی ہے۔ اس شجرکاری مہم کے لیے مطلوبہ لاگت اور آلات کی مدد کے ساتھ ایک پائیدار منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔

محمد عابد گناترا اور محمد عمر مشتاق کی طرف سے وقتاً فوقتاً دی جانے والی رہنمائی اور ملک نوید افضل سینیئر ایڈمن آفیسر کی قیادت میں ایڈمن ٹیم نے جو کاوشیں کی ہیں وہ قابل تعریف ہیں۔

باغبان ہمارے ہیرو ہیں جنہوں نے اس مقصد کے حصول کے لیے اپنا پسینہ بہایا ہے۔ وہ ہمارے درختوں کی دیکھ بھال اور حفاظت کرتے ہیں۔ اس پروجیکٹ گرین سٹروم میں بھی ان کا نہایت اہم کردار ہے۔ اس کے علاوہ کھیوڑہ میں سرسبز اور ہرے بھرے پارک اور راستے ان کے شاندار کام کی گواہی دیتے ہیں۔

60،000 درخت سالانہ

1 میگاواٹ سولر پروجیکٹ

رپورٹ: شائل ایوب اپل

پولیسٹر بزنس ماحول کی حفاظت کیلئے سرگرم رہتا ہے بزنس ہمیشہ اپنے کاربن فوٹ پرنٹ کو کم کرنے اور ایسے متبادل متعارف کروانے میں کوشاں رہتا ہے جن سے توانائی کی بچت ہو اور وہ پائیدار بھی ہوں۔ پائیداری کے اس عزم کے مطابق، پولسٹر بزنس نے شیخوپورہ میں اپنی مینوفیکچرنگ سائٹ پر 1 میگاواٹ کا سولر پاور پروجیکٹ لگایا ہے۔ یہ شمسی توانائی کا سب سے بڑا منصوبہ ہے جو کہ لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ نے اپنے کسی مینوفیکچرنگ پلانٹ پر آج تک کیا ہے۔

اس منصوبے سے 1.3 ملین یونٹ بجلی پیدا کرنے اور 28 ملین روپے سالانہ کی بچت متوقع ہے۔ یہ منصوبہ تقریباً 1،790 ٹن سالانہ کاربن فوٹ پرنٹ میں بھی کمی کا باعث بنے گا۔ جو کہ ہر سال تقریباً 60,000 درخت لگانے کے مترادف ہے۔

یومِ پاکستان اور ثقافتی شو

اسکولوں میں بچوں کو پاکستان کی ثقافت سے آگاہی دینے کیلئے پاکستان کے قومی دنوں کے موقع پر مختلف قسم کی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔

یومِ پاکستان کے موقع پر ہمارے پولیسٹر پلانٹ کے ساتھ واقع بستی ٹبی ہریا کے پرائمری اسکول میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ واضح رہے کہ یہ گورنمنٹ کا اسکول ہے جس کو لکی کور انڈسٹریز نے گود لیا ہوا ہے اور اسے گیئر فاؤنڈیشن چلا رہی ہے۔ تقاریر کے علاوہ پاکستان کے ثقافتی اور علاقائی لباس زیب تن کئے اور متعلقہ صوبوں / علاقوں کی نمائندگی کی۔ مہمانوں کی ایک بڑی تعداد نے اس تقریب میں شرکت کی اور بچوں کی کارکردگی کو بے حد پسند کیا۔

ریسکیو 1122 ورک شاپ اور پارکنگ شیڈ

کھیوڑہ اور پنڈ دادن خان کی آبادی تقریباً ڈیڑھ لاکھ سے زائد ہے۔ پرانے وقتوں میں یہ علاقہ بڑا پسماندہ علاقہ کہلاتا تھا جس کی وجہ سے یہاں بہت ساری بنیادی سہولتیں موجود نہ تھیں۔ کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال میں امداد جہلم سے آتی تھی جس کیلئے کافی وقت درکار ہوتا تھا۔ لیکن آہستہ آہستہ ترقی ہوتی گئی انڈسٹریز لگتی گئیں اور آبادی کی ضروریات بھی بڑھتی گئیں۔ اب پنڈ دادن خان میں ریسکیو 1122 کا باقاعدہ دفتر، فائر ٹینڈر اور اسٹاف موجود ہے جو کہ کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔

اس ایمرجنسی سینٹر میں ورکشاپ اور فائر ٹینڈر کیلئے شیڈ کی ضرورت تھی۔ چنانچہ ریسکیو 1122 کی انتظامیہ نے لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ سوڈا ایش پلانٹ کی انتظامیہ سے درخواست کی کہ ہمیں فائر ٹینڈر اور ورکشاپ کیلئے ایک شیڈ بنا دیا جائے۔

کمپنی نے اپنے سماجی بہبود کے پروگرام کے تحت اس کام کو کرنے کا فیصلہ کیا اور ایچ ایس ای، مینٹیننس اور ایڈمن پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دی جس نے بڑی جانفشانی سے کام کرتے ہوئے فائر ٹینڈر اور ورکشاپ کیلئے شیڈز تعمیر کر دیئے۔

اس منصوبے کی خاص بات یہ ہے کہ اس منصوبے میں استعمال ہونے والی 90 فیصد سے زائد اشیاء وہ ہیں جنہیں ناکارہ قرار دیدیا گیا تھا لیکن ہماری مینٹیننس کی ٹیم نے بڑی محنت سے ان اشیاء کو دوبارہ کارآمد بنا دیا اور ایک فلاحی منصوبے میں استعمال کیا۔ جس سے نہ صرف سرمائے کی بچت ہوئی بلکہ ہم نے ماحول کے تحفظ کا بھی خیال رکھا۔

افتتاحی تقریب میں ڈسٹرکٹ انوائرمنٹ آفیسر جہلم، مقامی انتظامیہ پنڈ دادن خان اور لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کی جانب سے کمیونٹی افیئر منیجر، ایڈمن اور سیکورٹی منیجر، HSE اور ٹریننگ منیجر اور فائر سیفٹی آفیسر اور سٹور آفیسر سوڈا ایش بزنس لکی کور انڈسٹریز موجود تھے۔

ڈسٹرکٹ انوائرمنٹ آفیسر نے سوڈا ایش بزنس کی کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہا۔ آخر میں اس موقع پر ایک یادگار تصویر بھی لی گئی۔

یومِ ارض۔ شجرکاری مہم

پولیئسٹر:

ارتھ ڈے یعنی یوم ارض کا مقصد دنیا بھر کے لوگوں کو ماحول دوست بننے کی ترغیب دینا ہے۔ لکی کور انڈسٹریز پولیسٹر بزنس نے اپنے ملازمین کے ساتھ یوم ارض 2022 منایا جس کا موضوع تھا "ہمارے سیارے میں سرمایہ کاری کریں" اس دن کو منانے کا مقصد عملے کو کرہ ارض اور ماحول کی حفاظت کرنے کی ترغیب دینا تھا۔

اس دن پولیسٹر کے عملے نے ایڈمن بلڈنگ کے لان میں درخت لگانے کی سرگرمی کا انعقاد کیا۔ احسن عبدالقیوم ورکس منیجر نے شجرکاری کا آغاز کیا جس کے بعد (ٹیکنیکل منیجر) گل زمان خان اور (ایچ ایس ای اینڈ ٹریننگ منیجر) محمد عثمان شریف نے شجرکاری کی۔ اسی موقع پر احسن عبدالقیوم نے درختوں کی اہمیت اور ہماری زندگی میں خاص طور سے پاکستان کے ماحول اور دوسرہ تبدیلیوں اور شدت کی وجہ کے بارے میں گفتگو کی اور کہا کہ ہم جو یہ گرمی / سردی اور شدید بارشوں کا سامنا کر رہے ہیں اس کی بنادی وجہ درختوں کا نہ ہونا ہے۔ ہم درختون کی نہ ہی حفاظت کرتے ہیں اور نہ ہی درخت لگانے کی ترغیب دیتے ہیں، چناچہ قدرت ہم سے ہمارے اس نامناسب عمل پر اپنی کاروائی کرتی ہے انھوں نے کہا کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہئیں تاکہ ہم اور ہماری آنے والی نسلیں ایک خوشگوار ماحول میں زندگی گزار سکیں۔

سوڈاایش:

شجرکاری مہم کے حوالے سے لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کا سوڈاایش پلانٹ ہمیشہ پیش پیش رہا ہے پروجیکٹ گرین سوڈاایش بزنس کا ایک مثالی منصوبہ ہے جولائی 2021 سے جون 2022 کے دوران بزنس نے زیتون کے باغ کا منصوبہ شروع کیا۔ 30 جون 2022 تک پلانٹ کی جانب سے رہائشی علاقوں، پلانٹ، ارد گرد کی بستیوں اور بڑی شاہراہوں پر 21,400 سے زائد مختلف اقسام کے پودے لگائے ہیں۔

22 اپریل کو یوم ارض کے موقع پر بھی پلانٹ انتظامیہ اور اسٹاف نے بڑھ چڑھ کر شجرکاری مہم میں حصہ لیا۔ اس شجرکاری مہم کا آغاز محمد عابد گنا تر اانگیز یکٹوڈائریکٹر اینڈوائس پریزیڈنٹ سوڈاایش بزنس نے پودا لگا کر کیا ان کے ہمراہ محمد عمر مشتاق، ورکس منیجر اور دیگر شعبوں کے سربراہ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نے کہا کہ ہم ماحول کی حفاظت کیلئے یہ شجرکاری کر رہے ہیں۔ دنیا بھر میں ماحولیاتی تبدیلیوں کا چرچا ہے موسم بدل رہے ہیں اور گلیشیئر پگھل رہے ہیں۔ اگر آج ہم نے اس پر توجہ نہ دی تو آنے والا کل نہایت تکلیف دہ ہوگا۔ محمد عمر مشتاق ورکس منیجر نے سال 22-2021 کے دوران شجرکاری مہم کو کامیابی سے چلانے پر فاروق شریف ایچ ایس ای منیجر اور کرنل عاصم پراچہ ایڈمن منیجر اور ان کی ٹیموں کی کارکردگی کو شاندار الفاظ میں سراہا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔

فارماسیوٹیکلز:

یوم ارض کے حوالے سے دو اور تقریبات لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ فارماسیوٹیکلز پلانٹ باکس، کراچی اور حطار پر منعقد ہوئیں۔ کراچی میں 55 سے زائد اسٹاف نے پودے لگائے اور ماحول کی بہتری میں اپنے عزم کا ارادہ ظاہر کیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی سید محمد جنید، کوالٹی ایشیورنس منیجر تھے انھوں نے اس موقع پر شرکاء سے خطاب میں کہا کہ لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ ایک ذمہ دار کاروباری ادارہ ہونے کے ناطے اپنی سماجی اور ماحولیاتی ذمہ داریوں کو بخوبی سمجھتا ہے اور ماحول کی بہتری کیلئے کی جانے والی یہ شجر کاری صرف ایچ بی پلانٹ تک ہی محدود نہیں۔ ہمارے حطار پلانٹ پر بھی اسی قسم کی مہم ہو رہی ہے بلکہ ہم ملک بھر میں جہاں جہاں موجود ہیں وہاں آج کے دن شجر کاری کی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ماحولیات کے حوالے سے ہم ملکی اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہیں اور ماحول کی بہتری کے لئے ہم اور ہمارا رتمام اسٹاف مثبت کردار ادا کرتا رہیگا۔

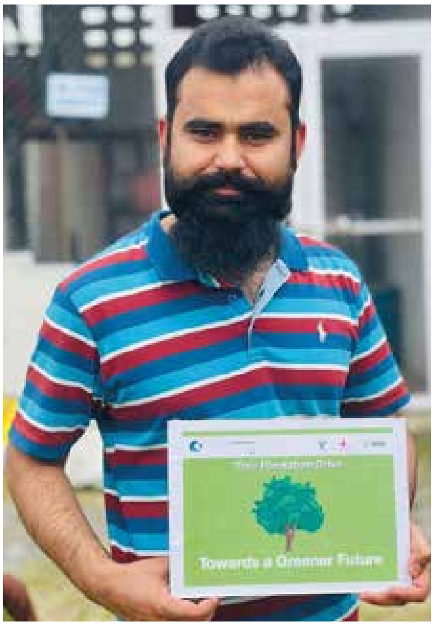

Towards a Greener Future
KEEP CALM
ICI PAKISTAN

STEP
Tree Plantation Drive

Tree Plantation Drive
EarthDay

کیمیکلز پلانٹ:

ارتھ ڈے یعنی یومِ ارض کے حوالے سے کیمیکلز پلانٹ پر بھی شجر کاری مہم کا انعقاد کیا گیا جس میں تقریباً 50 افراد نے حصہ لیا۔ اس شجر کاری مہم کو بزنس کی اتچ ایس ای ٹیم نے ترتیب دیا تھا اور کیمیکلز، ایم پی اور کیمیکلز ٹیکنکل سینٹر سے افراد کی نمائندگی حاصل کی تھی۔ مجموعی طور سے یہ ایک بہترین اور منظم شجر کاری مہم تھی جس میں مختلف ٹیموں نے چیکو، انجیر اور امرود کے پودے لگائے۔ اس تقریب کی خاص بات یہ تھی کہ ان پودوں کو روایتی گملوں کے بجائے اسکریپ قرار دیئے گئے پلاسٹک کے ڈرموں میں لگایا گیا اور ہر ٹیم نے تمام ممبرز کا نام ہر درخت کے ساتھ لگایا گیا۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ ہم رہیں یا نہ رہیں، یہ درخت ہمارے نام کے ساتھ پروان چڑھتا رہیگا جبکہ ہم جب تک کمپنی میں ہیں ان درختوں کے ساتھ اپنا نام دیکھ کر ہمیں مسرت ہوتی رہیگی۔

ایک پائیدار مستقبل کے لیے 1000 درخت لگانا

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کے پولسٹر بزنس نے پارک اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی کے تعاون سے 22 اپریل کو لاہور کے مختلف مقامات پر صاف اور سر سبز ماحول کے لیے 6 سے 7 فٹ بلند 1000 درخت لگائے۔ ہم سب کو معلوم ہے کہ درخت ماحول کی آلودگی کم کرنے میں اپنا اہم مقام رکھتے ہیں۔ چنانچہ ہماری یہ کاوش ماحول کی بہتری ہی اپنا مثبت کردار ادا کرے گی۔

مشکل وقت میں ساتھ

سیلاب میں امدادی سرگرمیاں

پاکستان کا شمار دنیا کے تمام ممالک میں اس لحاظ سے پہلے نمبر پر ہوتا ہے جہاں کے لوگ قدرتی آفات اور سماجی بہبود کے فلاحی منصوبوں میں سب سے زیادہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

پاکستان سینٹر برائے فلانتھراپی کی جانب سے کی گئی ایک تحقیق کے مطابق پاکستانی سالانہ تقریباً240 بلین روپے فلاحی پروگراموں پر صرف کرتے ہیں جو کہ ملک کی جی ڈی پی کا ایک فیصد سے زائد بنتا ہے۔

حسب معمول 2022 کی بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی مدد کیلئے قوم ایک مرتبہ پھر اکٹھی ہوئی اور سیلاب زدگان کی ہنگامی امداد اور بحالی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

لکی کور انڈسٹریز نے اپنی قدر، لوگوں کیلئے جذبہ کے مطابق لکی کور انڈسٹریز فاؤنڈیشن اور اس کے ملازمین نے سیلاب زدگان کی امداد اور بحالی میں ایک مرتبہ پھر بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جس میں انڈس اسپتال کے ساتھ مل کر سندھ کے مختلف علاقوں میں میڈیکل کیمپس لگائے اور مفت ادویات مہیا کیں، پولیئسٹر بزنس کے ملازمین نے کاوش ویلفیئر ٹرسٹ کے ساتھ مل کر سیلاب متاثرین میں امدادی اشیاء، خیمے، ادویات اور خوراک وغیرہ کا بندوبست کیا۔

سیلاب زدگان کیلئے پہچان والینٹیئرز نے کمپنی کے تمام دفاتر اور پلانٹس پر بیک سیل فنڈریزنگ پروگرام منعقد کیا۔ اس بیک سیل پروگرام سے حاصل ہونے والی آمدنی 310,000 روپے اخوت فاؤنڈیشن کو ان کی سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی امدادی سرگرمیوں میں مدد کیلئے عطیہ کی گئی۔

یہ ایک ایسا اقدام تھا جس نے نہ صرف انفرادی طور پر بلکہ اجتماعی طور پر ہماری سماجی شناخت اور سماجی طور پر ذمہ دار ادارہ ہونے کو ثابت کیا اس مشکل کی گھڑی میں کراچی ہیڈ آفس، حطار پلانٹ، مزنگ آفس لاہور اور اسلام آباد آفس کے رضاکاروں نے اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔

عالمی یومِ صفائی۔ حطار

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کے ویژن، پائیدار مستقبل کے حوالے سے فارماسیوٹیکلز پلانٹ حطار نے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، کوٹ نجیب اللہ ہری پور کے بچوں کے ساتھ عالمی یومِ صفائی منایا۔

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ حطار کی ٹیم اور اسکول کے اساتذہ نے مشترکہ طور پر بچوں کیلئے آگاہی سیشن کیا جس میں صفائی اور ستھرائی کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ اس کے بعد لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کے رضاکاروں اور اسکول کے طلباء اور اساتذہ نے مل کر اسکول کی صفائی میں حصہ لیا۔ اس مشترکہ صفائی مہم کے نتیجے میں کل 162 کلوگرام کچرہ جمع ہوا جو کہ مقامی میونسپل انتظامیہ کے حوالے کر دیا گیا۔

اس موقع پر طلباء اور اساتذہ کا کہنا تھا کہ ہمیں لکی کور انڈسٹریز کی ٹیم کے ساتھ اس صفائی مہم میں حصے لینے پر بہت مزہ آیا اور ہم آئندہ اپنے اسکول کو صاف رکھنے کی کوشش کریں گے۔

خون کا عطیہ

ایک بوتل خون۔ تین زندگیوں کی امید

انسانی خون کی اگر کسی کو ضرورت پڑ جائے تو ہم اس کی پریشانی کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ زیادہ تر تو خون کی ضرورت عام طور سے آپریشن کے دوران پڑتی ہے لیکن کچھ بیماریاں ایسی ہیں جن کی وجہ سے متعلقہ مریض کو مسلسل خون لگنا ضروری ہوتا ہے مثلاً تھیلیسیمیا وغیرہ۔

اپنی سماجی ذمہ داری سمجھتے ہوئے لکی کور انڈسٹریز کا اسٹاف ضرورت مندوں کیلئے خون کے عطیات گاہے بگائے دیتا رہتا ہے۔ گزشتہ دنوں فارماسیوٹیکلز پلانٹ حطار نے پہچان والنٹیئر پشاور پروگرام کے تحت فاطمید فاؤنڈیشن کے اشتراک سے عطیہ خون کا کیمپ لگایا جس میں پلانٹ اسٹاف نے 35 بوتلیں خون کا عطیہ دیا۔

عطیہ خون کے کیمپس سال بھر مختلف جگہوں پر لگتے رہتے ہیں۔ سال 22-2021 کے دوران مجموعی طور پر 174 افراد نے 174 بوتلیں خون کا عطیہ دیں چکے ہیں جو کہ 522 زندگیوں میں امید کی کرن بن کر ڈور رہا ہے۔ واضح رہے کہ ایک بوتل خون تین زندگیوں کیلئے امید کی کرن بنتا ہے۔

سال کے دوران عطیہ خون کی تفصیل:

شہر	تعداد	شہر	تعداد
کراچی	21	اسلام آباد	9
کھیوڑہ	7	ملتان	6
ساہیوال	15	حیدر آباد	4
مزنگ	24	فیصل آباد	1
حطار	35	اے ایچ پلانٹ	35
سکھر	11	پشاور	6

فاطمید فاؤنڈیشن نے اس عطیہ پر اسٹاف کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ لوگوں کی یہ انسانی ہمدردی ضرورت مندوں کے چہروں پر سکون اور اطمینان کی لہریں چھوڑے گی۔

ایسٹر، عید اور دیوالی

مل کر خوشیاں منائیں

ہماری ثقافت میں بین المذاہب ہم آہنگی اور میانہ روی کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ کسی بھی ادارے میں کام کرنے والے افراد ایک خاندان کی طرح ہوتے ہیں اور یہ اس ادارے کی ثقافتی خوبی ہوتی ہے کہ ایسا ماحول پیدا کیا جاتا ہے جس میں مختلف رنگ، نسل، مذہب اور عقیدے کے لوگ باہم مل جل کر کام کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے تہواروں کو خوشی سے مناتے ہیں۔

ایسٹر:

عیسائی کمیونٹی کے افراد اس دن کو حضرت عیسیٰ کی دوبارہ آمد کے حوالے سے مناتے ہیں۔اس حوالے سے ہیڈ آفس اور لاہور آفس میں ایسٹر ایگ ہنٹ کی ایکٹویٹی منعقد کی گئی جس میں اسٹاف نے بھرپور حصہ لیا۔جہاں جہاں یہ انڈے چھپائے گئے تھے ان جگہوں کے بارے میں اسٹاف کو اشارے مہیا کئے گئے جن کی بنیاد پر انھوں نے ان انڈوں کو وہاں سے بر آمد کیا جس نے سب سے زیادہ انڈے بر آمد کئے اس کو انعام دیا گیا۔

عید کی خوشیاں:

مسلمانوں کیلئے عید کا تہوار ایک ایسا تہوار ہے جس میں بچہ اور بڑا ہر کوئی جوش و خروش سے مناتا ہے۔ نئے کپڑے اور بچوں کے لیئے عیدی سب سے بڑی خوشی ہوتی ہے. کورونا وائرس کی وجہ سے گزشتہ دو سال سے عید اور دیگر ایسی تقریبات جس میں بہت زیادہ لوگ جمع ہونے پر پابندی تھی۔اس سال عید کے موقع پر امپیکٹ اور ویل نیس کی ٹیم نے کارپوریٹ کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے ہیڈ آفس اور تمام پلانٹس اور لوکیشنز پر ایک پر لطف ناشتے کا بندوبست کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام اسٹاف کو عید کے موقع پر پرائز کا تحفہ بھی دیا گیا۔

دیوالی:

دیوالی کا تہوار ہندوؤں کا ایک بہت بڑا تہوار ہے جو ہر سال بڑے جوش وخروش سے ہندو کمیونٹی مناتی ہے۔یہ تہوار ایک طرح سے ہماری عید کی طرح ہندو برادری کی عید کا تہوار ہے۔اس میں تمام بچے اور بڑے نئے کپڑے بناتے ہیں اور لاتعداد پٹاخے پھورتے ہیں پانچ دن تک دیئے جلائے جاتے ہیں جو اس چیز کا اظہار ہے ہمارے من اندھیروں سے بچیں اور ہمیشہ روشن رہیں۔

اس حوالے سے اپنے ہندو اسٹاف سے یکجہتی کیلئے ایک دیا پینٹنگ ایکٹویٹی تمام لوکیشنز پر منعقد کی گئی جس میں اسٹاف نے بڑے جوش وخروش سے حصہ لیا۔رنگ برنگے دیئے آفس میں جلا کر رکھ دیئے گئے جن سے آفس میں ایک نئی روشنی پھیل گئی۔

اشاروں کی زبان کا عالمی دن

دنیا بھر میں ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو پیدائشی طور پر بول اور سن نہیں سکتے.ایسے بچوں کیلئے مخصوص تعلیمی ادارے ہوتے ہیں جہاں ان کو اشاروں کی زبان پڑھائی اور سکھائی جاتی ہے تاکہ وہ معاشرے کا کار آمد رکن بن سکیں.ان اداروں میں ان کو تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنر بھی سکھایا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے لئیے روزگار کا بندوبست کر سکیں اور معاشرے کا ایک کار آمد فرد بن سکیں۔

ستمبر 1958 میں پہلی مرتبہ دنیا بھر میں سال کا ایک دن اشاروں کی زبان کیلئے مخصوص کیا گیا اور تب سے اب ہر سال یہ دن بین الاقوامی طور پر بنایا جاتا ہے۔

اس سال لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ میں اسٹاف کو اس بارے میں مزید آگاہی دینے کیلئے ورکشاب کا انعقاد کنکٹ ہیئر کے تعاون سے کیا گیا. جس میں انھیں بتایا گیا جو لوگ سن اور بول نہیں سکتے ان کو زندگی میں کسی قسم کی مشکلات اور مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ہم ان کی اس حالت میں کس طرح مدد اور آسانیاں مہیا کرسکتے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ شرکاء کو بنیادی اشاروں کی زبان کے بارے میں بھی بتایا گیا تاکہ وہ باآسانی ایسے افراد سے گفتگو کرسکیں۔

میاں شمیم احمد

40سالہ سفر

رپورٹ:راشد علی

میں مسمی شمیم احمد ولد ظہور احمد جب اس کمپنی کے ساتھ منسلک ہوااس وقت میری عمرانیس سال تھی اور میری عمومی تعلیم میٹرک تھی جو کہ میں نے اپنے آبائی علاقے سے حاصل کی تھی پھر میں نے لاہور آکر گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مغلوپورہ سے دوسالہ الیکٹریکل کا سرٹیفیکیٹ حاصل کیا۔ جس کی بنیاد پر جنگ اخبار میں کمپنی کیطرف سے آئے ہوئے بھرتی کے اشتہار پر میں نے اپنی درخواست ارسال کی اور کمپنی نے میری قابلیت کو پرکھتے ہوئے اور میرے گذشتہ تجربے کی بنیاد پر مجھے اپنی خدمات سرانجام دینے کا موقع فراہم کیااور گریڈV میں میری تقرری کا مسودہ جاری کرکے مجھے کمپنی میں کام کرنے کے اہل سمجھا۔

12اکتوبر1981 کو اللہ رب العزت کے کرم سے اس ادارے کے ساتھ منسلک ہوا اور اپنی نوکری کا آغاز کیا۔ دو ہفتے کی ہیلتھ اور سیفٹی کی تربیت مکمل کرنے کے بعد مجھے میرے متعلقہ ڈیپارٹمنٹ میں بھیج دیا گیا اور ذمہ داریاں سونپ دی گئی جس کو میں نے من و عن بلا عذر قبول کر لیا اور اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو بروکار لاتے ہوئے کمپنی کی دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کے حصول کیلئے ان تھک محنت کی راہ پر گامزن ہوگیا۔

اسی دوران میں نے اپنی عمومی تعلیم میں اضافے کی غرض سے F.A بھی مکمل کیا اور دریں اثناء ٹیکنیکل ایجوکیشن کے حوالے سے 2سالہ ماسٹر کرافٹ کا سرٹیفکیٹ بھی حاصل کیا جسکی مدد سے میں جدید آلات پر کام کرنے کے قابل ہوا-اسی دوران میں نے کمپنی کی طرف سے دی گئی سہولیات سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اپنی دوبیٹیوں کی ڈگریاں بھی مکمل کروائیں اور اللہ کے فضل سے میری تیسری بیٹی میڈیکل ڈگری حاصل کرنے کیلئے ابھی بھی کوشاں ہے۔

دورانِ سروس میری خدمات کو سراہتے ہوئے کمپنی کی طرف سے مجھے مختلف اوقات میں ترقی ملتی رہی اور الحمد اللہ میرا گریڈV سے شروع ہونے والا سفر بالآخر گریڈI میں ختم ہو رہا ہے اور یوں 12اکتوبر2022 کو میں نے کمپنی کے ساتھ اپنی اکتالیس سالہ نوکری مکمل کی جو کہ میرے لیئے باعثِ فخر ہے اور اسی سال 31دسمبر2022 کو میں کمپنی سے رخصت بھی ہو جاؤں گا۔

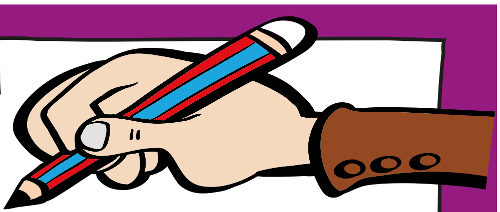

آفس ورک.... تلخ حقیقت

چیونٹی صبح سویرے اٹھتے ہی اپنے کام میں مصروف ہو جاتی- دن بھر محنت کرتی-نہ صرف اسکی پروڈکشن مثالی تھی بلکہ وہ اپنے کام سے خوش بھی تھی۔

جنگل کا بادشاہ "شیر" چیونٹی کے کام سے بہت مُتاثر تھا- چنانچہ اس نے چیونٹی کی پروڈکشن میں خاطر خواہ اضافے اور ورک مانیٹرنگ کے لئے اس پر ایک قابل اعتماد آفیسر تعیّنات کرنے کا فیصلہ کیا-

اس مقصد کے لئے بھاری تنخواہ پر ایک "لال بیگ" کا انتخاب ہوا جو کہ آفس ورک کا بھرپور تجربہ رکھتا تھا-

لال بیگ نے چیونٹی کی مانیٹرنگ اور ٹائم مینیجمنٹ کے لئے آئے روز بریف لینی شروع کر دی- اور ان بریفنگز کی روشنی میں رپورٹس لکھنے لگا-

ڈیلی رپورٹس لکھنے اور ٹائپنگ ورک کے لئے لال بیگ کو ایک اسٹینو کی ضرورت تھی چنانچہ اس کام کے لیے اس نے ایک "مکڑی" کو تعینات کر دیا-

شیر،لال بیگ کے کام سے خوش تھا۔

شیر نے اس سے کہا کہ ایک گراف بنائے جسمیں چیونٹی کی بڑھتی ہوئی پروڈکشن کی شرح درج ہو، تاکہ وہ جنگل کے باقی دوستوں کے سامنے اسے پیش کرسکے-----

لال بیگ نے اس کام کے لیئے ایک عدد کمپیوٹر اور پرنٹر خریدا- اس جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے لیئے اسے ایک عدد "مکھی" کو ہائر کرنا پڑا-----

چیونٹی جو کہ پر سکون ہو کر اپنا کام کیا کرتی تھی، اب آئے روز کی میٹنگز اور کاغذی کاروائی میں سر کھپانے لگی ،چنانچہ وہ اپنے کام سے بیزار ہوتی چلی گئ------

انہی دنوں کچھ زیر تربیت طوطے اور کبوتر جنگل میں تشریف لائے- شیر نے انہیں بحیثیّت فیلڈ آفیسر تعینات کر دیا تاکہ کام کی جانکاری کے ساتھ ساتھ چیونٹی کی کارکردگی پر بھی نظر رکھ سکیں-

ان نو آموز پرندوں نے فوراً ہی کام کرنے کی جگہ پر رکھی اس کُرسی پر انڈے دینے شروع کر دیے جہاں چیونٹی کبھی کبھار قیلولہ کیا کرتی تھی-

جس ماحول میں چیونٹی کام کر رہی تھی اب جذبات سے خالی ہو چکا تھا- چیونٹی کا جوش و خروش ٹھنڈا پڑنے لگا- رپورٹنگ بڑھتی چلی گئ اور فیلڈ ورک کم ہوتا گیا جس کے نتیجے میں آفس پروڈکشن کم سے کم تر ہوتی چلی گئ-

جب اس پیداواری خسارے کی رپورٹ شیر تک پہنچی تو اس نے ایک اچھی پرسنیلٹی والے "الو" کو اپنا مشیر بنالیا اور حکم دیا کہ پروڈکشن میں کمی کی وجوہات معلوم کر کے مسائل کا حل نکالا جائے-

الو نے اس کام میں تین مہینے لگائے اور کئی جلدوں پر مشتمل ایک رپورٹ تیار کی، اور اس نتیجے پر پہنچا کہ، مشکلات کی اصل وجہ،ورکرز کی زیادہ تعداد ہے-----

لہذا ورکرز کی تعداد کو کم کرنے کے لئے شیر کے حکم پر ڈاؤن سائزنگ کی گئی اور چیونٹی کو نوکری سے نکال دیا گیا۔

مشہور فرانسیسی مصنف جین ڈی لافونٹین کی ایک مشہور کہانی کی تلخیص.....(منقول)

ٹیوبلر چین کنویئر (TCC) سسٹم کی تنصیب

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کا پولسٹر بزنس فیکچرنگ کے عمل میں جدت لا کر پائیدار متبادل متعارف کرانے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتا ہے۔ ماحولیاتی نظام پر بوجھ میں اضافے کو مدنظر رکھتے ہوئے دنیا بھر میں مینوفیکچرنگ یونٹس گلوبل وارمنگ اور ماحولیاتی انحطاط کو کم کرنے کے لیے اپنے طریقہ کار کو نئی شکل دے رہے ہیں۔ موثر توانائی کی کھپت پائیدار کارروائیوں میں کلیدی معاون ہے۔ پولسٹر بزنس نے اپنے اہم خام مال (PTA) کی ترسیل کے لیے ٹیوبلر چین کنویئر (TCC) سسٹم لگا کر اپنی بجلی کی کھپت کو کافی حد تک کم کیا۔ نیا نظام پی ٹی اے کو نیومیٹک ایئر کنوینگ (انرجی انٹینسیو سسٹم) کے بجائے ڈریگ کنویئر سسٹم کے ذریعے پہنچاتا ہے۔ اس سسٹم کے اضافی فوائد میں دیکھ بھال آسان، دھول اور فضلے میں کمی، نمایاں طور پر نائٹروجن کے استعمال میں کمی شامل ہے۔ جبکہ زیر استعمال پارٹس جن میں ایسٹرن فلٹرز اور بیگ فلٹرز وغیرہ شامل ہیں کے اخراجات میں بھی اس جدت کی وجہ سے نمایاں کمی آئی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ کنوئنگ پروسس میں توانائی کے استعمال میں بھی 95 فیصد تک کمی آئی ہے اور ماحولیاتی آلودگی (کاربن فٹ پرنٹ) پر بھی سالانہ تقریباً 842،700 کلو گرام مثبت اثر پڑا ہے جو کہ سالانہ تقریباً 29،500 درخت لگانے کے مترادف ہے۔

یہ ہماری پلانٹ ٹیم کی ایک شاندار جدت ہے جو کہ کمپنی کے اس عزم کو ظاہر کرتی ہے کہ ہم ایک ذمہ دار ادارہ ہونے کے ناطے ماحول کا خیال رکھتے ہیں اور ہمیشہ اپنے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے فائدے کیلئے سوچتے ہیں۔

توانائی کی بچت
95فیصد تک

ماحولیاتی آلودگی (کاربن فٹ پرنٹ) پر بھی
سالانہ تقریباً 842،700 کلوگرام
مثبت اثر جوکہ

سالانہ تقریباً 29،500
درخت لگانے کے مترادف

استحکام

پلاسٹک کی ناکارہ بوتلیں

ٹیریلین کلین برانڈ، منفرد منصوبہ

سالانہ 70 کروڑ
پلاسٹک بوتلیں ریسائیکلڈ

2 لاکھ بیرل خام تیل
(کروڈ آئل) کی بچت

10 لاکھ پودوں
کی شجرکاری کا متبادل

ہم روزانہ اپنے اردگرد بے تحاشہ پلاسٹک کی خالی بوتلیں بکھری دیکھتے ہیں۔ یہ بوتلیں استعمال کے بعد لوگ کچرے یا کوڑے دان میں پھینک دیتے ہیں۔ عام طور پر متعلقہ حکومتی ادارے یا کمیونٹیز ان کچرے کے ڈھیروں کو آگ لگا دیتے ہیں جس میں یہ بوتلیں اور دیگر اشیاء بھی جل جاتی ہیں۔ اس رویے کی وجہ سے ماحول آلودہ ہوتا ہے اور مختلف بیماریاں پھیلتی ہیں۔

ہمارے پولیئسٹر پلانٹ کی ٹیم نے استعمال کے بعد پھینکی گئی ان ناکارہ بوتلوں سے پولیئسٹر بنانے کے منصوبے کے بارے میں غور کیا اور ایک طویل بحث و مباحثے کے بعد بالا آخر کمپنی سے پلانٹ لگانے کی منظوری حاصل کرلی۔

48 ٹن روزانہ کی پیداواری صلاحیت کا یہ پلانٹ کامیابی سے پایہ تکمیل کو پہنچا ہے جس میں پلاسٹک کی استعمال شدہ بوتلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے چپس کی شکل دی جائے گی اور پھر اس سے پولیئسٹر بنایا جائے گا۔ جس عمارت میں یہ پلانٹ نصب کیا گیا ہے اس کو ٹیریلین ری سائیکلنگ سینٹر کا نام دیا گیا ہے۔ جہاں ان بوتلوں کو جمع کیا جائیگا اور ان سے 100 فیصد ریسائیکلڈ اور ٹریس ایبل فائبر ٹریلین کلین کے نام سے بنایا جائیگا۔

ٹیری لین کلین برانڈ کو دنیا کے معروف برانڈز کھلاڑیوں اور فیشن کی دنیا کے فنکاروں کے کپڑے بنانے میں استعمال کرتے ہیں۔

پلانٹ کی تنصیب بہت عمدہ منصوبے اور انجینئرنگ، کمشننگ اور پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ کی مشترکہ کاوشوں سے پایہ تکمیل کو پہنچی جو دوسروں کے ساتھ مل کر اس کی کامیابی کیلئے کوشش کرنے کی نشاندی کرتی ہے۔

ٹیریلین کلین پاکستان کا پہلا ریسائیکلڈ فائبر برانڈ ہے جس کی بدولت متعلقہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کو ایک معیاری پروڈکٹ فراہم ہوگی جو کہ مقامی اور بیرونی ملک کسٹمرز کی ضرورتوں کو پورا کریگی۔

ماحول دوست ٹیریلین کلین اپنی قسم کا پہلا ریسائیکلڈ فائبر ہے جو کہ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں انتہائی اہم کردار ادا کریگا جس میں خام تیل کا حصول اور کاربن فٹ پرنٹ میں کمی نمایاں ہیں۔

منصوبے کی تنصیب کے دوران پروجیکٹ ٹیم نے مختلف مرحلوں کی تکمیل پر کامیابی کا جشن منایا اور نئی توانائیوں کے ساتھ اگلے مرحلے کی طرف اپنا سفر جاری رکھا۔

اندازہ ہے اس منصوبے کی بدولت

- سالانہ 70 کروڑ پلاسٹک بوتلیں ریسائیکلڈ
- 2 لاکھ بیرل خام تیل (کروڈ آئل) کی بچت
- 10 لاکھ پودوں کی شجرکاری کا متبادل

پولیئسٹر بزنس کی تاریخ میں یہ ایک نہایت شاندار جدت سے بھرپور اور پائیدار منصوبہ ہے جو کہ بزنس کی کارکردگی میں نمایاں کردار ادا کریگا۔

TERYLENE
CLEAN
TERYLENE helps turn recycled plastic bottles into cool things we can wear and use every day.
Environmentally ALIVE
RECYCLED BOTTLE
Post- consumer bottles are collected
PET Flakes
Bottle flakes are extruded and formed into chips
rPET CHIPS
RECYCLED FIBER
Chips are melted and made into fiber
END PRODUCT
fabric is made from eco friendly recycled fibre

Post-Consumer Bottles
Flakes
Pellets
Cleaning The Environment

ICI PAKISTAN
POLYESTER BUSINESS
TERYLENE
RECYCLING CENTER
EREMA
Major Equipment Supplier
MOVACOLOR
Dosing Equipment Supplier
Brilliante Engineers
Project Engineering Contractor
RHINO
STEEL BUILDING SYSTEMS
Pre-Engineered Building Contractor
SINACO ENGINEERS (Pvt) LTD
Civil Construction Contractor
PREFAB
Mechanical Contractor
Electrical & Instrument Contractor

TERYLENE
CLEAN

فیملی ڈے 2022 اور طویل مدتی ایوارڈز

ہمارے پولیسٹر بزنس نے 19 مارچ 2022 ہفتہ کے دن سالانہ فیملی ڈے کی تقریب کا بندوبست کیا۔ یہ ایک روایتی تقریب ہوتی ہے جس میں پلانٹ ورکرز، ان کی فیملیز اور دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افسران اور ان کے خاندان کے لوگ شریک ہوتے ہیں۔ اس قسم کی تقریبات سے خاندان ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور اپنے خیالات کا تبادلہ کرتے ہیں۔ اس تقریب کے منتظمین نے مہمانوں کیلئے بہترین انتظام کیا ہوا تھا۔

تقریب کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد یونین کے جنرل سیکرٹری راجہ ظہیر احمد نے اپنے خیالات کا اظہار کیا، جس میں کمپنی کے اندر دوستانہ ماحول کی تعریف کی جو کہ کسی بھی پلانٹ کی پیداواری صلاحیت کو بہتر سے بہتر انداز سے حاصل کرنے کیلئے بے حد ضروری ہے۔ انہوں نے ورکرز کی جانب سے اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ پُر سکون ماحول اور تعاون آئندہ بھی جاری رہے گا اور ہم سب مل کر بزنس کو مزید بلندیوں کی جانب لے جائیں گے۔

اس کے بعد نعمان شاہد افضل، وائس پریذیڈنٹ پولیئسٹر بزنس نے خطاب کیا اور انھوں نے اس موقع پر کہا کہ میں پولیئسٹر بزنس کے تمام اسٹاف کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کیونکہ آپ لوگوں کی انتھک محنت اور اپنے کام سے لگن کی وجہ سے بزنس ترقی کر رہا ہے۔ ہم اپنے کاروبار میں جدتیں لا رہے ہیں۔ ہماری پلانٹ ٹیم نئے اور منفرد منصوبوں پر کام کر رہی جس سے نہ صرف ہماری پروڈکٹس میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ کسٹمرز بھی ان نئی پروڈکٹس کو بہت پسند کر رہے ہیں جو کہ یقیناً بزنس کی ترقی اور کامیابی کی کنجی ہے۔ کمپنی بزنس کی ترقی اور پائیداری میں آپ سب کے کردار کو سراہتی ہے۔ ہم سب اسی طرح مل جل کر پولیئسٹر کو بلندیوں کی جانب لے جائیں گے۔ انھوں نے خصوصی طور پر پروگرام ٹیم کی کارکردگی کو سراہا کہ انھوں نے اس پروگرام کو آپ کیلئے ترتیب دینے میں بڑی محنت کی ہے

اور میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی کمپنی آپ کیلئے اس قسم کے پروگرام ترتیب دیتی رہیگی۔

فیملی ڈے کے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کمپنی نے طویل مدتی سروس ایوارڈز کی پُر وقار تقریب کا بھی انعقاد کیا تھا۔ جس میں سال 2016 سے 2021 تک سروس مکمل کرنے والے 146 ایمپلائز کو طویل مدتی سروس ایوارڈ کی شیلڈز تقسیم کی گئیں۔

طویل مدتی سروس ایوارڈ یافتگان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

10 سالہ ایوارڈ یافتگان:	17
15 سالہ ایوارڈ یافتگان:	12
20 سالہ ایوارڈ یافتگان:	19
25 سالہ ایوارڈ یافتگان:	50
30 سالہ ایوارڈ یافتگان:	32
35 سالہ ایوارڈ یافتگان:	15
40 سالہ ایوارڈ یافتگان:	01

بعد میں نعمان شاہد افضل نے ہر کیٹگری کے ایمپلائز کے ساتھ گروپ فوٹو بھی بنوائے۔ ایمپلائز نے اپنی فیملی کے سامنے ایوارڈ وصول کرتے ہوئے فخر محسوس کیا اور فیملیز کیلئے بھی یہ ایک اعزاز کی بات تھی۔ اس تقریب نے فیملی ڈے کو مزید اہمیت دے دی اور ایوارڈز یافتگان کیلئے ایک یادگار لمحہ بنا دیا۔

تقاریر کے بعد تمام شرکاء کیلئے ایک پُر تکلف عشائیہ کا انتظام کیا گیا تھا جس کے بعد محفل موسیقی کا بھی بندوبست تھا۔ جس میں ہنی البیلا اور سلیم البیلا نے اپنے مزاحیہ چٹکلوں سے محفل کو زعفران زار کر دیا۔ اس کے علاوہ ابرار الحق اور حمیرا ارشد نے اپنے گانوں سے محفل کے شرکاء کو بے حد محظوظ کیا۔

فیملی ڈے کی تقریب ہمیشہ کی طرح تمام شرکاء کیلئے ایک یادگار تقریب ثابت ہوئی اور طویل مدتی ملازمت ایوارڈز نے تقریب کو چار چاند لگا دیئے۔

Long Service Awards 30

Long Service Awards 35

Long Service Awards 25

Long Service Awards 30

Long Service Awards 25 Years

Awards

Long Service Awards 20 Years

پولیئسٹر: حج قرعہ اندازی

پولیسٹر بزنس نے اپنے یونین اسٹاف کو کمپنی حج اسکیم کے تحت حج کا موقع فراہم کرنے کے لیے 33ویں حج قرعہ اندازی کا اہتمام ورکس کینٹین ہال میں کیا۔ قرعہ اندازی کے نتیجے میں 7خوش نصیبوں نے اس سال حج کی سعادت حاصل کی۔ اس تقریب میں ورکرز اور یونین عہدیداران نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔ قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے کارکنان درج ذیل ہیں:

-1	محمد توصیف	P.10344	انجینئرنگ
-2	شہباز علی	P.10345	انجینئرنگ
-3	محمد وسیم برکت	P.10350	پروڈکشن
-4	رفاقت علی	P.10360	انجینئرنگ
-5	ذیشان اشفاق	P.10362	انجینئرنگ
-6	تنویر احمد	P.10366	پروڈکشن
-7	مبشر رمضان	P.10372	پروڈکشن

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا اور تمام مسلمانوں کا حج قبول فرمائے۔ آمین۔

واضح رہے کہ حج روانگی سے قبل تمام عازمین حج کو کمپنی کی جانب سے احرام بھی دیئے گئے۔

سالانہ سپورٹس فیسٹیول 2022

کام کے ساتھ ساتھ تفریحی سرگرمیاں اسٹاف کے کام کے جذبے کو مزید بڑھاتی ہیں۔ لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ پولیسٹر پلانٹ پر حسب روایت سالانہ اسپورٹس فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں کرکٹ، فٹ بال، دوڑ اور رسہ کشی کے مقابلے کروائے گئے۔ ان تمام مقابلوں میں منیجمنٹ اور نان منیجمنٹ سٹاف نے بھرپور شرکت کی اور شائقین اس سپورٹس فیسٹیول سے بہت لطف اندوز ہوئے۔ اختتامی تقریب میں احمد جمال چیمہ، ایچ آر منیجر، پولیئسٹر مہمان خصوصی تھے انہوں نے سپورٹس فیسٹیول کے کامیاب انعقاد پر سپورٹس کمیٹی اور انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا۔ ان کا کہنا تھا کہ کام کے ساتھ ساتھ اس طرح کی صحت مندانہ سرگرمیوں کا انعقاد بھی ضروری ہے۔ تقریب کے اختتام پر فاتح کھلاڑیوں، سپورٹس کمیٹی کے ممبران اور امپائرز کو تحفے تحائف بھی دیئے گے۔

پولیئسٹر پلانٹ۔ مسجد کی تعمیر

دنیا کے تمام مذاہب میں عبادت کے مقام کو ہمیشہ اہمیت دی جاتی ہے۔ مسلمانوں کیلئے مسجد ایک نہایت احترام اور عبادت کی جگہ ہے۔ پولیئسٹر پلانٹ پر اسٹاف کی یہ دیرینہ خواہش تھی کہ یہاں باقاعدہ مسجد تعمیر کی جائے تاکہ نمازی حضرات اطمینان سے اپنی عبادات کر سکیں۔

اسٹاف کی خواہش کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جگہ کا تعین کیا گیا اور نعمان شاہد افضل، وائس پریزیڈنٹ پولیئسٹر بزنس نے گزشتہ دنوں اپنی بزنس ٹیم کے ہمراہ مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ جب ارادے مضبوط اور نیتوں میں اخلاص ہو تو کاموں کو پر لگ جاتے ہیں۔ پلانٹ پر مسجد کی تعمیر کا معاملہ بھی کچھ اسی طرح کا رہا اور ایک نہایت مختصر وقت میں مسجد مکمل ہو گئی۔

مسجد کی تعمیر پر اسٹاف نے بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ افتتاح کے موقع پر نعمان شاہد افضل نے کہا کہ کمپنی کی جانب سے آپ سب کیلئے یہ ایک منفرد تحفہ ہے اللہ تعالیٰ ہماری عبادات کو قبول کرے۔ آمین

اس موقع پر انھوں نے مسجد پروجیکٹ ٹیم کی کاوشوں کو بھی شاندار الفاظ اس خراج تحسین پیش کیا کہ انھوں نے دن رات ایک کر کے اتنی خوبصورت مسجد تعمیر کر دی۔

ڈبلیو پی پی ایف میٹنگ

کامیاب کاروباری اداروں میں کام کرنے والے اسٹاف کا اس ادارے کی کامیابی اور منافع میں ایک اہم کردار ہوتا ہے۔ حکومت کے قانون کے مطابق ادارے کے منافع میں وہاں کام کرنے والے اسٹاف کو بھی کچھ شرائط وضوابط کے تحت حصہ دیا جاتا ہے۔ اس حصے کو ورکرز پارٹیسیپیشن فنڈ (WPPF) کہا جاتا ہے۔

گزشتہ دنوں اس حوالے سے پولیئسٹر پلانٹ پر WPPF کی میٹنگ منعقد ہوئی اور حکومتی طریقہ کار کے مطابق متعلقہ اسٹاف کی فہرستیں اور WPPF کی رقم کا تعین کیا گیا۔

پلانٹ ورکرز اور دیگر اسٹاف بڑی بے چینی سے WPPF کا انتظار کرتے ہیں کیونکہ انھوں نے اس رقم سے اپنی مختلف ضرورتوں کو پورا کرنے کی منصوبہ بندی کی ہوئی ہے۔

آئی ایس او اسٹینڈرڈز۔ تجدید نصاب

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کے پولسٹر بزنس نے بالترتیب 1999 اور 2020 سے ISO-9001:2015 کوالٹی مینجمنٹ سسٹم اور ISO-45001:2018 پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے سرٹیفکیٹ حاصل کئے ہوئے ہیں۔

آئی ایس او کے ان اسٹینڈرڈز کی پاسداری اور معیار کو برقرار رکھنے کیلئے پولیئسٹر بزنس کے ایچ ایس ای ڈیپارٹمنٹ نے ایک تربیتی نشست ترتیب دی تاکہ شرکاء کو ان کے بارے میں آگاہی ہو اور وہ ان قوانین کیلئے لاگو شرائط اور طریقہ کار کی سختی سے پابندی کر سکیں۔ اس تربیتی نشست میں انٹرنل آڈٹ کو آرڈینیٹر برائے آئی ایس او نے شرکت کی۔ آئی ایس او کی تربیت کے حوالے سے مشہور ادارے یو آر ایس کی جانب سے شہزاد خالد نے شرکاء کو آئی ایس او قوانین۔ شرائط اور طریقہ کار سے تفصیل سے آگاہ کیا۔

اس تربیتی نشست میں مبینہ خطرات کا تعین کرنے کیلئے مشقیں بھی کروائی گئیں جن سے شرکاء کو باہمی خطرات کی نشاندہی کے بارے میں آگاہی ملی جو کہ کمپنی کے موجودہ آئی ایس او فریم ورک سے منسلک رسک مینجمنٹ سسٹم ہے۔ اس قسم کی تربیتی نشستیں اور تیکنیکی معلومات لیڈر شپ ٹیم کی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث ہوتی ہیں اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا کہ لیڈر شپ ٹیم صحت اور ماحول کی حفاظت کیلئے کتنی سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے۔

ہمارے چیمپیئنز، ہمارا سرمایہ افتخار

وی پی چیمپیئنز کلب ایوارڈز 22-2021

وی پی چینپیئنز کلب ایوارڈ کا اجراء سال 21-2020 سے شروع کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد ہماری سیلز ٹیم کے افراد کی حوصلہ افزائی اور دیگر ساتھیوں کو ترغیب دینا ہے تاکہ وہ بھی اپنی اپنی کارکردگی کی بنیا پر اس کلب کے ممبر بن سکیں اس کلب کا ممبر بننے کیلئے سخت شرائط کی پابندی اور نہایت اعلی کارکردگی کا مظاہرہ بنیادی چیزیں ہیں جس میں بہترین سیلز ریکارڈ متاثرہ کن سیلز کال، تھراپی ایریا کے بارے میں معلومات پر عبور اور سیلز ٹیم کی جدوجہد وغیرہ شامل ہیں۔

اس سال کل 25 افراد وی پی چینپیئنز کلب کے نئے ممبر بنے ہیں۔ فارماسیوٹیکلز بزنس کی سالانہ سیلز کانفرنس منعقدہ استنبول، ترکی میں ان تمام شاہینوں کو 3 لاکھ روپے نقد، میڈل اور سرٹیفکٹ دیئے گئے۔

اس موقع پر بزنس لیڈرشپ نے وی پی چیمپیئنز کلب کے نئے ممبران کو خوش آمدید کہا اور امید ظاہر کی کہ دیگر لوگ بھی اس کلب کا ممبر بننے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ انھوں نے مجموعی طور پر تمام سیلز ٹیم ممبران اور بزنس اسٹاف کی کارکردگی کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا کہ آپ لوگوں کی انتھک محنت کی وجہ سے بزنس نہایت تیزی سے ترقی کر رہا ہے ہم سب اس کو اور زیادہ بلندیوں تک لے کر جائیں گے۔

فارماسیوٹیکلز

فارماسیوٹیکلز

MOHAMMAD

MUHAMMAD

SYED ALI

SHAHZAD

MOHAMMAD

FAZLE

MOHAMMAD

JAHANGEER

NAEEM ALI

HAMMAD

AMIN

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی میں پیش قدمی جاری

پاکستان کا سب سے بڑا سائنٹفک ڈیجیٹل ایکسچینج۔ ہیلتھ 360

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کے فارماسیوٹیکلز بزنس نے سال 2021 میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے اپنے کسٹمرز اور شعبہ صحت کے ماہرین کو ایک منفرد اور جدید تصور تھنک ہیلتھ 21 کے نام سے پلیٹ فارم مہیا کیا تھا۔ اس اچھوتے خیال کو ماہرین صحت نے بے حد پسند کیا چنانچہ اس پروگرام کے اگلے مرحلے کے لئے ہیلتھ 360 کے نام سے بزنس نے ایک اور پلیٹ فارم ماہرین صحت کے لیے مہیا کیا ہے۔ اس پروگرام میں دنیا بھر کے ماہرین صحت شرکت کرسکتے ہیں۔ اس کے تین بنیادی ستون ہیں جس میں تحقیقی صلاحیتوں میں اضافہ، متاثر کن اختراع اور باھمی رابطوں کو فروغ دینا۔

ہیلتھ 360 کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے 35 سے زائد مختلف تعلیمی سیشن ہوئے جس میں 70 سے زائد مقامی اور بین الاقوامی اسپیکرز نے خطاب کیا جن کا 6 مختلف ممالک سے تعلق ہے ان سیشنز میں 40000 سے زیادہ لوگوں نے شرکت کی جن میں 30 سے زائد یونیورسٹیز کے طلبہ اور طالبات بھی شامل ہیں۔

اس پلیٹ فارم کے ذریعہ طبی دنیا کے ماہرین کیلئے خصوصی ورکشاپس منعقد کئے گئے جن سے نہ صرف تحقیقی صلاحیتوں میں اضافہ ہوا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ان کو اپنے تحقیقی مقالے لکھنے کی صلاحیت میں بھی مدد ملی تاکہ وہ اپنے مسودات سائنسی معلومات کے ساتھ شائع کرا سکیں۔

اس پروگرام کی جدت نے نیشنل انکوبیشن سینٹر، کراچی کو بھی متاثر کیا اور ان کے 100 سے زائد اسٹوڈنٹس اور 25 سے زائد تعلیمی ادارے مستفید ہوئے اور انھوں نے اپنے آئیڈیاز اور ہیلتھ کیئر کے ماحولیاتی نظام میں جدت سے فائدہ اٹھایا جائے۔

ہمارے ہیلتھ 360 پروگرام کی وجہ سے دنیا بھر کے ماہرین نے مختلف موضوعات پر سیشنز منعقد کئے جن سے فزیشن فارماسٹ، دیگر اسٹاف اور اسٹوڈنٹس مستفید ہوئے اور انھیں پاکستان میں ہیلتھ کیئر کے حوالے سے درپیش مسائل کا بھی اندازہ ہوا۔

اس پلیٹ فارم کے آغاز کے بارے میں شرکاء کا کہنا تھا کہ میڈیکل کی دنیا میں یہ ایک بہترین اور منفرد قدم اٹھایا گیا جس کی بدولت دنیا بھر کے ماہرین اپنے خیالات اور تحقیقی مقالات بروقت پیش کرسکتے ہیں۔

Health 360° Powered by LUCKY CORE INDUSTRIES

LEADING THE CONVERSATION ON HEALTHCARE

فارماسالانہ سیلز کانفرنس

استنبول۔ترکی

لکی کورانڈسٹریز لمیٹڈ فارماسیوٹیکلز بزنس کی سیلز کانفرنس 2022 کا گزشتہ دنوں انعقاد ہوا۔ اس مرتبہ اس کانفرنس کیلئے ترکی کا شہر استنبول منتخب کیا گیا تھا۔ اس کانفرنس کا مقصد اسٹاف کی گزشتہ سال کے دوران کارکردگی کو سراہنا اور نئے سال کے اہداف مقرر کرنے کے ساتھ ساتھ انھیں کام کے دباؤ سے نکال کر ایک اچھا اور یادگار وقت گزارنے کا موقع فراہم کرنا تھا۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے آصف جمعہ، چیف ایگزیکٹو، لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ نے خطاب کرتے ہوئے کمپنی اور فارماسیوٹیکلز بزنس کی تاریخ اور کمپنی کے سفر کے بارے میں شرکاء کو بتایا۔

عامر ملک، وائس پریزیڈنٹ اور علی مسعود، جنرل منیجر فارماسیوٹیکلز نے کمپنی کی بزنس سے توقعات اور ان توقعات پر پورا اترنے کیلئے بزنس کی حکمت عملی کے بارے میں شرکاء کو اعتماد میں لیا۔ کانفرنس کے دوسرے مرحلے میں سیلز اور کمرشل ٹیموں کی تربیت اور استعداد کار میں بہتری کا پروگرام شامل تھا تاکہ بزنس کی کارکردگی میں اضافہ ممکن ہوسکے۔

کانفرنس کی اختتامی تقریب میں گالا ڈنر کا اہتمام تھا جس میں پاکستان کے مایہ ناز ادیب اور مزاح نگار انور مقصود نے اپنی شرکت اور گفتگو سے محفل کا لطف دوبالا کر دیا اور اسطرح کانفرنس کو ایک یادگار تقریب بنادیا۔

فارماسیوٹیکلز

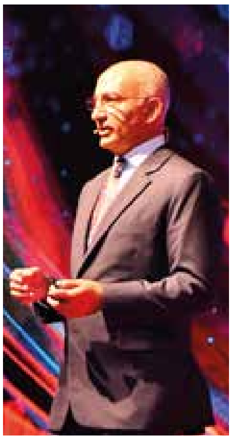

اس کانفرنس کی خاص بات سال 22-2021 کے دوران بہترین سیلز کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افراد کو وی پی چیمپیئنز کلب ایوارڈ کی تقریب تھی۔ اس تقریب میں نمایاں اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افراد کو کیش ایوارڈز اور تعریفی اسناد دی گئیں۔

فارماسیوٹیکلز

فارما سیوٹیکلز

مثانے کے غدود کا کینسر

آگاہی مہم

ہم سب بہت اچھی طرح جانتے ہیں کہ کینسر ایک نہایت موذی مرض ہے۔ اگر اس کا بروقت پتہ نہ چلے تو یہ مرض بڑھتا ہی جاتا ہے اور ایک وقت آتا ہے کہ لاعلاج ہو جاتا ہے۔

مثانے کے غدود کا کینسر بھی ایک ایسا مرض جس کے بارے میں عوام کو بہت کم معلومات ہیں۔ اس کا تعلق مردوں کی صحت سے ہے۔ عموماً 45 سال کے بعد مرد حضرات پیشاب سے متعلقہ بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ جس میں مردانہ غدود کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ یہ مردوں میں پائے جانے والے کینسروں میں سب سے عام ہے۔ عام طور پر یہ سست رفتاری سے بڑھتا ہے اور ابتدائی طور پر یہ مردانہ غدودوں تک ہی محدود رہتا ہے۔

دنیا بھر میں ماہِ ستمبر پروسٹیٹ کینسر کے بارے میں آگاہی پھیلانے کے مہینے کے طور پر منایا جاتا ہے۔ لکی کور انڈسٹریز فارماسیوٹیکلز بزنس نے لوگوں میں آگاہی پھیلانے کیلئے اس ماہ کے دوران آگاہی مہم چلائی اور اسپتالوں عوام الناس کیلئے آگاہی اجلاس منعقد کیئے۔ اس حوالے سے پہلا آگاہی اجلاس منظور کالونی میں انجمن اتحاد المسلمین، پرتاب گڑھ (اودھ) کے تعاون سے منعقد کیا گیا جس میں جناح اسپتال کے کینسر کے ڈاکٹر خلیل مہر نے شرکاء کو مثانے کے غدود، ان سے متعلق بیماریاں اور مسائل کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ اس اجلاس میں تقریباً 40 سے زائد حضرات نے شرکت کی۔ آخر میں سوال وجواب کا وقفہ ہوا جس میں شرکاء نے مختلف سوالات کیئے جن کے ڈاکٹر نے جوابات دیئے۔ شرکاء اور انجمن کے نمائندوں کا کہنا تھا کہ آج ہماری معلومات میں بہت اضاف ہوا اور اس تکلیف کو ہم معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے تھے لیکن آج ہمیں پتہ چلا کہ آگے جا کر یہ کتنی تکلیف دہ ہو جاتی ہے۔

اس سلسلے کا دوسرا اجلاس کراچی فش ہاربر کے کانفرنس ہال میں منعقد کیا گیا جس میں ڈاکٹر عدنان عبدالجبار، پروفیسر اینڈ چیئرمین میڈیکل اونکالوجی، ضیاء الدین اسپتال کراچی نے شرکاء سے خطاب کیا اور انھیں مثانے کے غدود، ان کی ساخت انسانی جسم میں ان کی اہمیت اور جب ان میں خرابی پیدا ہو جائے تو متاثرہ مریض کو کس قسم کے مسائل اور کن کن تکالیف سے گزرنا پڑتا ہے، کے بارے میں نہایت عمدہ اور پر اثر انداز میں آگاہ کیا۔ انھوں نے بتایا کہ عام طور پر ابتدائی مراحل میں غدود کے کینسر کی کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتیں لیکن جب یہ کینسر بڑھ جاتا ہے تو بہت سی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں جیسا کہ پیشاب میں دشواری، بہاؤ اور دھار میں کمی، منی میں خون آنا، مثانے میں تکلیف، ہڈیوں میں درد

اور عضو تناسل کی خرابی وغیرہ شامل ہیں۔ایسی علامات کی صورت میں پھر ڈاکٹر ٹیسٹوں کے ذریعے کینسر کی اسٹیج کا تعین کر کے علاج شروع کرتے ہیں۔انھوں نے مزید بتایا کہ اس کینسر کے خطرے کے عوامل میں عمر، نسل، خاندانی / موروثی تاریخ اور موٹاپا وغیرہ شامل ہیں۔

انھوں نے کہا کہ کسی بھی بیماری کی پیش بندی اس بیماری کے ہو جانے کے بعد علاج کے لیئے کی جانے والی کوششوں سے لاکھ درجے بہتر ہے۔واضح رہے کی کراچی فش ہاربر، کراچی کی وہ جگہ ہے جہاں بڑے پیمانے پر مچھلی خرید و فروخت ہوتی ہے چنانچہ اجلاس کے شرکاء کا تعلق بھی اسی شعبے سے تھا۔ مجموعی طور پر 100 سے زائد شرکاء نے اس اجلاس میں شرکت کی اور آخر میں سوال وجواب کے ذریعے مزید اپنی آگاہی میں اضافہ کیا۔اجلاس کے اختتام سے قبل کمپنی کی جانب سے ڈاکٹر عدنان عبدالجبار اور کراچی فشر مین کو آپرٹیو سوسائٹی کے چیئر مین اسلم بھٹی اور ان کی کمیٹی کا شکریہ ادا کیا گیا کہ انھوں نے اس پروگرام کو منعقد کرنے میں تعاون کیا۔

فاراسیوٹیکلز

خواتین میں چھاتی کا سرطان

احتیاط علاج سے بہتر ہے۔ صحت مند رہنے کیلئے آگاہی ضروری ہے

دنیا بھر کی خواتین میں چھاتی کا سرطان (کینسر) نہایت تیزی سے پھیل رہا ہے۔ پاکستان کی خواتین میں بھی اس مرض کے پھیلنے کی رفتار بہت غیر معمولی ہے۔ 2017 کے ایک جائزے کے مطابق پاکستان میں ہر سال 40,000 سے زائد خواتین اس مرض کی وجہ سے موت کا شکار ہو جاتی ہیں۔ خواتین میں اس بیماری کے بارے میں آگاہی کیلئے دنیا بھر میں اکتوبر کے مہینے کو چھاتی کے سرطان سے آگاہی کے مہینے کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس ماہ کے دوران مختلف کاروباری اور سماجی ادارے خواتین میں آگاہی پھیلانے کیلئے مختلف قسم کی تقریبات منعقد کرتے ہیں۔

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کا فارماسیوٹیکلز بزنس عوام الناس میں مختلف بیماریوں کے بارے میں آگاہی پھیلانے کیلئے مسلسل کوشش کرتا رہتا ہے۔ چنانچہ بزنس نے فیصلہ کیا کہ چھاتی کے سرطان کے بارے میں خواتین کو معلومات مہیا کی جائیں تاکہ اگر کوئی خاتون اپنے سینے یا بازوؤں میں کسی قسم کی گلٹی یا کھٹلی محسوس کرے تو اس کو نظر انداز کرنے کے بجائے فوری کسی اچھے ڈاکٹر سے رجوع کرے تاکہ اس کا بر وقت علاج ہو سکے۔

چنانچہ بزنس نے اس سلسلے میں خواتین کے لیئے لانڈھی اور لیاری کے علاقوں میں خواتین کیلئے آگاہی اجلاس منعقد کیئے ان اجلاسوں کی خاص بات یہ تھی کہ اجلاس کے بعد اگلے دن خواتین کا چھاتی کے سرطان کو چیک کرنے کیلئے باقاعدہ میڈیکل کیمپ بھی لگایا گیا جس میں جناح اسپتال کی ڈاکٹرز اور ان کے عملے نے کلینک میں آنے والی خواتین کا باقاعدہ معائنہ بھی کیا۔

چھاتی کے سرطان کی تشخیص میں سب سے اہم کردار میموگرافی کا ہوتا ہے جو کہ لانڈھی اور لیاری جیسی آبادی میں رہنے والی خواتین کیلئے نہایت مہنگا ہوتا ہے۔ چنانچہ ضیاء الدین اسپتال کے تعاون سے کلینک میں آنے والی خواتین کو 50 فیصد رعائتی نرخوں پر میموگرافی کا خصوصی انتظام کیا گیا تھا اور اس سلسلے میں متعلقہ شریک کار کی جانب اتھارٹی لیٹر جاری کیئے گئے۔ واضح رہے کہ لانڈھی میں منعقد کیئے گئے اجلاس سے جناح اسپتال کی کینسر کی سینئر کنسلٹنٹ ڈاکٹر صائمہ ظہور اور ان کی ٹیم نے خواتین کو آگاہی دی اور معائنہ کیا۔ جس میں 40 سے زائد خواتین نے شرکت کی اور معائنہ کلینک میں تقریباً 50 سے زائد خواتین نے اپنا معائنہ کروایا۔ لانڈھی میں منعقد معائنہ کلینک میں

دو خواتین میں خاص طور سے کینسر کی علامات نوٹ کی گیئں اور انھیں مزید علاج کیلئے جناح اسپتال بلایا گیا۔ لانڈھی میں منعقد آگاہی اجلاس اور معائنہ کلینک کا بندوبست اووڈھ جنرل اسپتال میں کیا گیا۔ جس کیلئے اسپتال انتظامیہ نے بہترین تعاون کیا۔ لیاری میں منعقد کیئے گئے آگاہی اجلاس اور معائنہ کلینک میں 150 سے زائد خواتین نے شرکت کی اور اپنا معائنہ کروایا۔

لیاری میں بھی جناح اسپتال کی ڈاکٹر ثناء سحر نے شریک خواتین سے خطاب کیا اور انھیں اس مرض کے بارے میں تفصیل سے آگاہی دی۔ خواتین نے بھی پروگرام میں بھرپور شرکت اور توجہ کا اظہار اس طرح سے کیا کہ سوال وجواب کا مرحلہ کافی طویل ہوا اور خواتین نے کرید کرید کر اپنے شبہات اور تصورات کو درست کیا۔ معائنہ کلینک میں بھی 150 سے زائد خواتین نے شرکت کی اور اپنا معائنہ ڈاکٹر ثناء سحر اور ان کی ٹیم سے کروایا۔

دونوں کنسلٹنٹس نے خواتین کو سرطان اور اس بیماری سے بچاؤ کے بارے میں تفصیل سے بتایا کہ سرطان کے 3 سے 4 مرحلے ہوتے ہیں۔ عام طور سے پہلے اور وسرے مرحلے کے مرض پر جلدی قابو پالیا جاتا ہے۔ تیسرے اور چوتھے مرحلے کے مریض کا علاج نہایت مشکل اور مہنگا ترین ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مریض کی صحت یابی میں اور بھی دیگر چیزیں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ جیسے عمر اور ہمارا طرز زندگی وغیرہ اور کس طرح کی علامات ہوں یا کون سے ایسے مراحل ہوں جن کو نظر انداز کرنے سے یہ بیماری پیدا ہو سکتی ہے۔ چنانچہ ہمیں اپنے رویوں کو درست رکھنا چاہیئے کیونکہ احتیاط علاج سے بہتر ہے اور زندہ رہنے کیلئے آگاہی نہایت ضروری ہے۔

لیاری میں منعقدہ پروگرام کیلئے روز ایجو کیشنل سوسائٹی لیاری کے روح رداں انوار علی بھٹی اور ان کی ٹیم نے بے حد تعاون کیا جس کیلئے کمپنی کی جانب سے ان کا شکریہ بھی ادا کیا گیا۔ دونوں پروگرام میں شریک خواتین کا کہنا تھا کہ ڈاکٹرز نے بہت اچھی طرح ہمیں اس بیماری اور اس سے احتیاط کے طریقوں سے آگاہ کیا ہے اور ہم یہ معلومات آگے اپنے جاننے والیوں کو بھی پہنچائیں گے۔ ہم کمپنی کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے یہ آگاہی پروگرام ہمارے لیئے منعقد کیئے۔

کپاس کی نئی قسم:2121

رپورٹ:باسل عمران

پاکستان میں کپاس کی پیداوار گزشتہ 4 سالوں سے مسلسل گر رہی ہے۔ اس کو مختلف عوامل سے منسلک کیا جا سکتا ہے، جس میں سے ایک بڑی وجہ اعلیٰ معیار کے کپاس کے بیج کی عدم دستیابی بھی ہے۔

زرعی صنعت کی مشکلات کو دور کرنے کے لیے اور جدت طرازی کے لیے ہماری قدر کو بروئے کار لاتے ہوئے، ایگری ڈویژن نے 2121 کے نام سے ایک طویل اور صبر آزما تحقیق کے بعد اپنا تیار کردہ کپاس کا بیج مارکیٹ میں کاشتکاروں کو پیش کیا ہے۔ یہ نہ صرف فصل کی پیداواری صلاحیت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے میں ایک پیش رفت کا کام کرے گا، بلکہ اس شعبے میں مزید تبدیلیوں کے لیے پہلا قدم ہو گا۔ یہ منصوبہ 5 سال کی سخت جستجو، تحقیق اور تجربات کا نتیجہ ہے۔ امید ہے کہ لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ صارفین کی مرکزیت اور پائیدار قدر کی فراہمی کے راستے پر اس طرح کی پیش قدمی جاری رکھے گا۔

سندھ میں کپاس کی بوائی کے سیزن کے دوران پانی کی شدید قلت کا سامنا کرنے کے باوجود، 2121 نے اپنی فروخت کا منفرد ریکارڈ قائم کرنے کے علاوہ کسان برادری میں ایک دیرپا نشان چھوڑا ہے، اور امید ہے کہ کپاس کی نئی قسم ایگری سائنسز کے کاروباری حجم میں اضافے کا باعث ہو گی۔

ایگری سائنسز: بزنس پارٹنرز کانفرنس۔ باکو

رپورٹ: محمد انس شہزاد

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کی اقدار میں کسٹمرز کی قدر کو ہمیشہ اولین ترجیح دی گئی ہے۔ ایگری سائنسز نے مارچ 2022 میں باکو، آذربائیجان میں ایک بزنس پارٹنرز کانفرنس کا اہتمام کیا۔ باکو گزشتہ ایک دہائی کے دوران قفقاز کے علاقے میں ایک مقبول سیاحتی مقام کے طور پر ابھرا ہے۔ اس کی سیاحتی اپیل، رسائی میں آسانی، اور عصری اور جدید مناظر کے ایک مثالی امتزاج کو دیکھتے ہوئے، بزنس نے باکو کو اپنے ترجیحی آپشن کے طور پر منتخب کیا۔ بزنس نے ایک ہی فورم پر مجموعی طور پر 45 اعلی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کاروباری شراکت داروں کو اکٹھا کیا اور انہیں بات چیت کرنے اور لکی کور انڈسٹریز کے کاروبار کو تیزی سے بڑھانے کے لیے قیمتی آراء دینے کا موقع فراہم کیا۔

واضح رہے کہ کسٹمرز کانفرنس کا انعقاد کافی طویل عرصے کے بعد ہوا۔ یہ اس لئے بھی ضروری تھا تاکہ ہمارے کاروباری شراکت داروں کو کاروبار آگے بڑھنے کے وژن کے ساتھ شامل کیا جا سکے۔ پہلا دن کانفرنس کی تقریب کے لیے وقف تھا جس میں نئے بزنس منیجر فہد یوسف کا شرکاء سے باقاعدہ تعارف کرایا گیا۔ اس کانفرنس کے ذریعے کاروباری شراکت داروں کو بزنس ٹیم کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم بھی فراہم کیا گیا تھا اس طرح تعاون اور شراکت داری کا کلچر فراہم کیا گیا تاکہ کاروبار ترقی کرے اور دونوں کے لیے جیت کی صورت حال پیدا ہو سکے۔ سال 2021 میں سب سے زیادہ کاروبار کرنے والے کاروباری شراکت داروں کو ایوارڈز اور تعریفی اسناد بھی دی گئیں۔

یہ 5 روزہ پروگرام تھا، جس نے ہمارے کاروباری شراکت داروں کو کمپنی کے مجموعی وژن اور مستقبل کی توقعات کے حوالے سے بہتر صف بندی کے لیے آئی سی آئی کی انتظامیہ کے ساتھ بات چیت کرنے کا ایک بہترین موقع فراہم کیا۔

اس سفر میں ملک کی ثقافتی اہمیت کے پیش نظر باکو شہر کا دورہ بھی شامل تھا۔ دوسرا دن شہر کی تاریخی اہمیت کا جائزہ لینے کے لیے گوبستان کے دورے کیلئے مخصوص تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ آذربائیجان کے پہاڑی مناظر کا نظارہ کرنے کے لیے شاہدگ کے ایک دن کے دورے کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔ مجموعی طور پر، یہ ایک زبردست کانفرنس ثابت ہوئی جہاں کسٹمر کو آنے والی نئی پروڈکٹس کے بارے میں آگاہی دی گئی اور ان کی شاندار کارکردگی کو نہایت مناسب انداز میں سراہا بھی گیا۔ شرکاء نے اس طرح کے مربوط سفر کا انتظام کرنے کے لیے کمپنی کی کوششوں کی تعریف کی۔ کانفرنس میں صارفین کو آنے والی مصنوعات اور کاروبار کو مزید بلندیوں تک لے جانے کے منصوبوں کے بارے میں اپ ڈیٹ کرنے کے لیے بھی استعمال کیا گیا۔

یہ تمام شرکاء کے لیے ایک انتہائی دلکش سفر ثابت ہوا، اور کاروباری شراکت داروں کے لیے مستقبل میں لکی کور انڈسٹریز کے ساتھ کاروبار کو بڑھانے کے لیے ایک تحریکی عنصر ثابت ہو گا۔ امید ہے کہ، یہ آگے بڑھتے ہوئے اپنے ثمرات بھی حاصل کرے۔

کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز

نئے آر او پلانٹ کا افتتاح

ارشد الدین احمد، وائس پریزیڈنٹ، کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز نے سینئر مینیجمنٹ کے ہمراہ گزشتہ دنوں کیمیکلز پلانٹ پر ایک نئے آر او پلانٹ کا افتتاح کیا۔

اس پلانٹ کو لگانے کا مقصد پیداوار کے دورانئے کو کم کرنا اور شرح پیداوار میں اضافہ کرنا ہے اس پلانٹ کی تنصیب سے پیداواری عمل میں تسلسل آئے گا اور مزید معیاری اشیاء تیار ہو سکیں گیں۔

افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وائس پریزیڈنٹ ارشد الدین نے شرکاء سے کہا کہ ہماری پیداوری صلاحیت میں مزید اضافہ ہونے جارہا ہے۔ اس کی بدولت اب ہم اپنے کسٹمرز کو ان کے آرڈرز کی بروقت ترسیل کر سکیں گے۔ انھوں نے اس موقع پر پروجیکٹ ٹیم اور پلانٹ مینیجمنٹ ٹیم کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا کہ انھوں نے منصوبے کو بروقت اور کفایت شعاری سے پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ اس سے قبل مہمان خصوصی نے کیمیکلز ٹیم کے ہمراہ افتتاحی تختی کی نقاب کشائی کی۔

انٹر بزنس HSE ٹریننگ

خام مال اور تیار شدہ پروڈکٹس کو گودام میں رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس حوالے سے دیکھا جائے تو کسی بھی کاروباری ادارے میں گودام کی اہمیت اور اس کی حفاظتی تدابیر پر ہر وقت نظر رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی ناگہانی حادثے کی صورت میں وہاں کام کرنے والے عملے کا اہم کردار ہوتا ہے چنانچہ کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز اور اینیمل ہیلتھ کے ایچ ایس ای (HSE) ڈیپارٹمنٹ نے ایک مشترکہ تربیتی نشست کا انعقاد کیا۔ اس تربیتی نشست کا مقصد گودام میں کام کرنے والے اسٹاف کو کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال میں بروقت اور درست ردعمل کے بارے میں آگاہ کرنا تھا تاکہ ہنگامی صورتحال میں مثبت ردعمل کا مظاہرہ کر سکیں۔

اس تربیتی نشت کیلئے ریسکیو 1122 کی خدمات حاصل کی گئیں اور یہ نشست پولیسٹر ورکس، شیخوپورہ میں کی گئی۔

حادثات کے اعتبار سے گوداموں میں سب سے زیادہ حادثات آگ لگنے کے رونما ہوتے ہیں جس میں مالی نقصان کے ساتھ ساتھ جانی نقصان جیسے زخمی اور جاں بحق ہو جانا بھی شامل ہے۔ چنانچہ ریسکیو 1122 کی ٹیم نے شرکاء کو آگ بجھانے اور ابتدائی طبی امداد کے بارے میں آگاہ کیا اور ان سے عملی مظاہرہ بھی کروایا۔

اس مشترکہ تربیتی نشست سے جہاں بزنسز کے درمیان باہمی اشتراک کا مظاہرہ دیکھنے میں آیا وہاں اخراجات کی مد میں معقول رقم کی بچت بھی ہوئی۔ یہ ایک تجربہ تھا جو نہایت کامیاب ثابت ہوا۔

زرعی ادویات کا محفوظ استعمال

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ ملک کی آبادی کا کافی بڑا حصہ زراعت سے منسلک ہے۔ فصل کی اچھی پیداواری کیلئے فصل کو بیج، پانی اور کھاد کے ساتھ فصلی کیڑوں / جراثیم سے بچانے کیلئے کرم کش ادویات کا چھڑکاؤ نہایت ضروری ہوتا ہے۔ لیکن دیکھا یہ گیا ہے کہ کاشتکار باقی چیزوں پر بہت توجہ دیتے ہیں لیکن کیڑے مار اور جراثیم کش ادویات کے فصل پر چھڑکاؤ کے دوران حفاظتی تدابیر نظر انداز کر دیتے ہیں جو ان کی صحت کیلئے خرابی کا باعث بن جاتی ہے۔

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کا ایگری سائنسز ڈویژن اس حوالے سے اپنے کاشتکار بھائیوں کیلئے کیڑے مار ادویات کے چھڑکاؤ کے دوران حفاظتی اور احتیاطی اقدامات کے بارے میں مسلسل آگاہی مہم چلاتا رہتا ہے کیونکہ ہم صرف اپنی پروڈکٹس ہی نہیں فروخت کرتے بلکہ ہم اپنے کسٹمرز کی ضرورتوں خاص طور سے صحت کا بھی خیال رکھتے ہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کاشتکار فصل پر زرعی ادویات کا چھڑکاؤ کرنے سے پہلے بوتل پر دی گئی احتیاطی تدابیر کو یا تو نظر انداز کر دیتے ہیں یا ان پر توجہ نہیں دیتے، چنانچہ گزشتہ دنوں بزنس نے اس سلسلے میں ایک باتصویر آگاہی پوسٹر بنائے اور انھیں ڈیلرز شاپس پر لگوایا گیا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ چھوٹے کاشتکاروں کو بھی ان خطرناک زرعی ادویات کے استعمال کے بارے میں توجہ دلائی جائے۔ کاشتکاروں کا ان تصویری پوسٹرز کے بارے میں ردِ عمل نہایت مثبت رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ کمپنی نے تصویروں کے زریعے بہت اچھی طرح سے اپنا پیغام ہم تک پہنچایا ہے۔

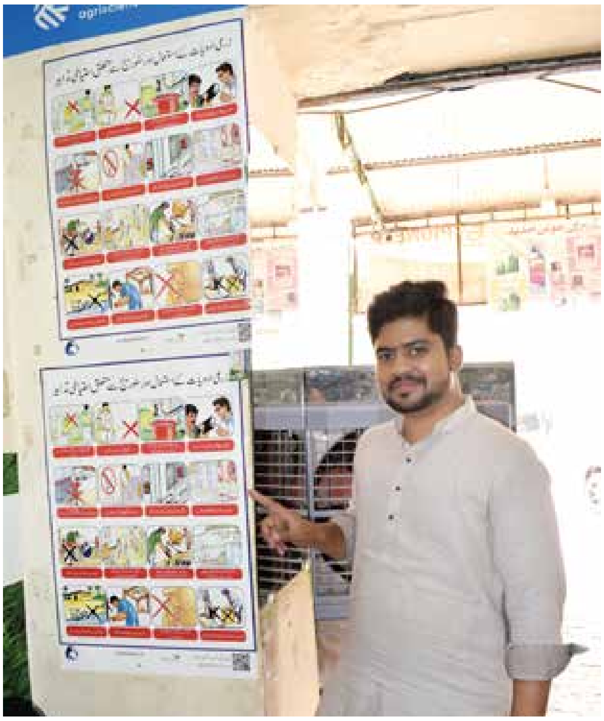

فضل محمود

بوائلر آپریٹر۔ 25 سالہ حسنِ کارکردگی

کسی بھی ادارے میں کام کرنے والے افراد اس کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں۔ ان کی اپنے کام سے لگن اور محنت کی وجہ سے ادارہ ترقی اور کامیابی کی منزلیں طے کرتا ہے۔

فضل محمود، کیمیکلز پلانٹ کراچی میں بوائلر آپریٹر ہیں۔ گزشتہ دنوں انھوں نے اپنی ملازمت کے 25 سال اس ادارے میں مکمل کیے۔ کیمیکلز بزنس ٹیم نے ایک سادہ اور پروقار تقریب میں ان کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کمپنی کی جانب سے 25 سالہ طویل مدتی ملازمت ایوارڈ پیش کیا۔ یہ ایوارڈ ارشد الدین وائس پریزیڈنٹ، کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس نے بزنس ایگزیکٹو ٹیم کے ہمراہ فضل محمود کو پیش کیا۔ ارشد الدین نے اس موقع پر کہا کہ فضل محمود کو یہ ایوارڈ ان کی شاندار کارکردگی اور اپنے کام سے لگن اور ذمہ داری کی وجہ سے دیا جا رہا ہے اور ہمیں امید ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو اسی طرح محنت سے ادا کرتے رہیں گے۔

اس موقع پر فضل محمود نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ میرے لئے نہایت اعزاز کی بات ہے کہ میری کارکردگی کو کمپنی اس طرح سراہتی ہے۔ میرے ساتھیوں اور پلانٹ ٹیم کی جانب سے حوصلہ افزائی مجھے اچھے سے اچھا کام کرنے کے ترغیب دیتی ہے۔ میں کمپنی کا اور اپنے تمام ساتھیوں کا اس کامیابی پر مشکور ہوں۔

ایگری سائیکل میٹنگ

رپورٹ: آصف نعیم

مارچ 2022 کے دوران، عبدالوہاب خان (سابق بزنس منیجر ایگری ڈویژن) کی فیلڈ ٹیم کی تربیت اور الوداعی پارٹی کے لیے لاہور کے ایک مقامی ہوٹل میں ایگری سائیکل میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔

میٹنگ کا آغاز HSE سیشن سے ہوا جس کے بعد عبدالوہاب خان نے بزنس اپڈیٹس اور ایگری سائنسز کے مستقبل کے منصوبے شیئر کیے۔ انہوں نے آئی سی آئی ایگری ڈویژن کے ساتھ اپنے تجربے اور لکی کور انڈسٹریز کے ساتھ مجموعی تجربہ کے بارے میں بھی شرکاء کو آگاہ کیا۔

اس کے بعد فہد یوسف (بزنس منیجر ایگری ڈویژن) نے بھی ٹیم سے خطاب کیا اور مختلف کمپنیوں اور لکی کور انڈسٹریز کے ساتھ اپنے تجربے کے بارے میں بتایا۔

فہد یوسف ایگری سائنسز کے نئے بزنس منیجر ہیں۔ انہوں نے شرکاء کو آئی سی آئی ایگری ڈویژن کے بارے میں اپنے مستقبل کے اہداف بھی بتائے۔

سائیکل میٹنگ کے دوسرے حصے میں تربیتی سیشنز تھے۔ جس میں ایگرو کیمیکلز کے، محمد عدنان نے ٹریننگ سیشنز کی قیادت کی اور FertiHumaFerti، Zingreen، SegaBright، K50 اور Ulala جیسی مصنوعات پر ٹیم کی تربیت کا انعقاد کیا۔

بیجوں کے لیے، اظہر حسین نے تربیتی سیشنز کی قیادت کی اور ICI-2121، جمبو، ہائی کارن 11 پلس اور سبزیوں کے بیجوں پر ٹیم کی تربیت کا انعقاد کیا۔

ٹیم ٹریننگ سیشن دو دن تک جاری رہا جس کے بعد تربیت کے حوالے سے کوئز کا سلسلہ شروع ہوا اور اس میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کے لیے تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔

اس طرح کے تربیتی سیشن مصنوعات پر ٹیم کا اعتماد بڑھانے اور فیلڈ ٹیم کی مہارتوں کو نکھارنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

بین الاقوامی پولٹری ایکسپو 2022

بین الاقوامی پولٹری ایکسپو 2022 کو ایکسپو سینٹر لاہور میں ماہِ ستمبر میں انعقاد کیا گیا۔ لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ اینمیل ہیلتھ بزنس پولٹری فارمرز کیلئے منفرد اور جدید تحقیق پر مبنی اعلی کارکردگی کی پروڈکٹس اپنے بین الاقوامی شراکت داروں کے توسط سے اپنے پولٹری فارمرز کیلئے پیش کرتا ہے۔ چنانچہ بزنس نے فیصلہ کیا کہ اپنے اہم شریک کار کاویک (CAVAC) کے اشتراک سے اس نمائش میں حصہ لیا جائے۔ واضح رہے کہ کووڈ 19 کی وجہ سے یہ نمائش عرصہ دو سال کے بعد منعقد ہو رہی تھی اس وجہ سے اس کی ضرورت بھی بہت زیادہ تھی کہ پولٹری فارمرز، یونیورسٹیز کے طلباء وطالبات اور ویٹرنری کے شعبے سے منسلک ماہرین کو جدید رجحانات اور نئ دستیاب پروڈکٹس کے بارے میں آگاہی دی جاسکے۔

اس تین روزہ نمائش میں بزنس نے اپنا اسٹال لگایا جہاں اہم کسٹمرز، طلباء وطالبات اور پولٹری کے شعبے کے ماہرین سے صبور احمد، جنزل منیجر اینمیل ہیلتھ ڈاکٹر انوارالحق سیلز اینڈ مارکیٹنگ منیجر، اور دیگر ٹیم ممبرز نے ملاقاتیں کیں اور اسٹال پر آنے والے مہمانوں کو کمپنی کی پروڈکٹس اور ان کے فوائد کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا۔ تقریباً 10000 سے زائد

لوگوں نے اس نمائش کا دورہ کیا اور مختلف کمپنیز کے ساتھ ساتھ لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کے اسٹال میں اپنی دلچسپی کا اظہار کیا۔ کمپنی کی جانب سے اسٹال پر مختلف قسم کی لکی ڈراز کا بھی اہتمام کیا گیا جس کی وجہ سے کمپنی کا اسٹال تینوں دن نمائش کے شرکاء کی دلچسپی اور توجہ کا مرکز بنا رہا۔

مجموعی طور پر پولٹری ایکسپو 2022 نہایت کامیاب رہی اور بزنس نے اپنی حکمت عملی کے مطابق نہ صرف فارما چوائس پروڈکٹس بلکہ اپنے شریک کار (CAVAC) کی پروڈکٹس کے بارے میں نمایاں طور سے متعلقہ حکومتی اداروں اور کاروباری حضرات کو آگاہ کیا۔ بزنس کو امید ہے کہ یہ نمائش ان کے کاروبار میں اضافہ کا باعث بنے گی۔

کسٹمرز کیلئے معیاری پروڈکٹس کی یقینی فراہمی

رپورٹ: ڈاکٹر ذیشان خالد

اینیمل ہیلتھ ٹریڈ مارکیٹنگ ٹیم نے لاہور، ملتان، فیصل آباد، اسلام آباد، پشاور، سوات اور کابل کے ڈیری فارمرز کیلئے پاک ویٹس ایسوسی ایشن کے اشتراک سے متعلقہ علاقوں کے منیجرز کے ہمراہ ڈیری فارمرز کے بڑے بڑے اجتماعات منعقد کئے جن میں بڑی تعداد میں ویٹرنری کے شعبے سے وابستہ طبی ماہرین، ڈیری فارمرز اور ٹریڈرز نے شرکت کی۔

ان اجتماعات کا مقصد شرکاء کو بزنس کے ٹریڈ مارکیٹنگ کے پورٹ فولیو کے بارے میں آگاہی دینا تھا۔ ان اجتماعات کے انعقاد میں رفیع اللہ خان، نیشنل سیلز منیجر اور ان کی ٹیم نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جس کی نگرانی ڈاکٹر شہزاد مجید، سیلز اینڈ مارکیٹنگ منیجر لائیو اسٹاک نے کی۔

اجتماعات کے آغاز میں مقررین نے شرکاء کو بزنس کے پروڈکٹ پورٹ فولیو کے بارے میں آگاہ کیا جس میں خاص طور سے ڈی ورمرز، اینٹی بائیٹاکس اور (NASIDs) وغیرہ کے بارے میں آگاہی دی گئی۔ جس کے بعد ڈیری فارمرز اور ویٹرنری کے طبی ماہرین کے لئے تیکنیکی معلوماتی سیشن ہوا جس میں نہایت آسان اور سادہ الفاظ میں شرکاء کو مویشی کی دیکھ بھال اور ان کے مسائل کے ممکنہ حل بتائے گئے۔

رفیع اللہ، نیشنل سیلز منیجر ٹریڈ مارکیٹنگ نے شرکاء کو تفصیل سے پاکستان میں ٹک (چیچڑ) اور مویشیوں میں پائے جانے والے جرثوموں کے بارے میں آگاہ کیا اور بتایا کہ ان مسائل کا حل لکی کور انڈسٹریز کی اعلیٰ معیار کی پروڈکٹس میں چھپا ہے۔

مجموعی طور پر یہ اجتماعات نہایت کامیاب رہے اور بزنس نے اپنی حکمت عملی کے مطابق اپنے اسٹیک ہولڈرز میں کمپنی کی اعلیٰ معیار کی پروڈکٹس کی فراہمی کے بارے میں ڈیری فارمرز، ٹریڈرز اور ویٹرنری کے طبی ماہرین کو آگاہ کیا۔ لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ، انیمل ہیلتھ بزنس کی ٹیم ہمیشہ اپنے کسٹمرز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کیلئے تیکنیکی معلومات اور آگاہی فراہم کرنے میں ہمیشہ ایک قدم آگے رہتی ہے تاکہ متعلقہ افراد تحقیق پر مبنی اعلیٰ اور معیاری ادویات کے بارے میں باخبر رہیں اور بوقت ضرورت ان کے استعمال کی بدولت مویشی تندرست و توانا رہے کیونکہ ڈیری فارمرز کا مویشی ہی اس کا قیمتی سرمایہ ہوتا ہے۔

شرکاء نے ان اجتماعات کو اپنے لئے بڑا فائدہ مند پایا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس قسم کے اجتماعات ہماری معلومات میں اضافہ اور مویشیوں کی صحت کیلئے نہایت فائدہ مند ہوتے ہیں۔

پولٹری: فارمرز چوائس ٹیم کو مبارکباد

ایک ارب روپے کا سنگ میل

لکی کور انڈسٹریز میں کامیابیوں کا جشن منانا ایک روایتی ثقافت ہے، بالکل اسی طرح جیسے اہداف سے تجاوز کرنا اور نئے معیار مرتب کرنا۔ آئی سی آئی اینیمل ہیلتھ بزنس پولٹری ٹیم نے کورونا کے باعث مسلسل مشکلات اور جدوجہد کے باوجود مالی سال 22-2021 میں 1 ارب روپے کا کاروباری ہدف عبور کیا۔ اینیمل ہیلتھ بزنس پولٹری ٹیم کیلئے یکم جولائی 2022 کو مزنگ آفس، لاہور میں کیک کاٹنے کی تقریب منعقد کی گئی۔ جنرل منیجر اینیمل ہیلتھ بزنس صبور احمد نے ڈاکٹر انوارالحق، مارکیٹنگ اینڈ سیلز منیجر پولٹری اور ان کی ٹیم کو اس شاندار سنگ میل عبور کرنے پر مبارک باد دی اس موقع پر ایک یادگاری کیک بھی کاٹا گیا۔

پولٹری ٹیم کی انتھک کاوشوں کی بدولت اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو ان کی مسلسل اور انتھک محنت کو سراہنے کیلئے ٹیم میں مختلف انعامات تقسیم کیے۔ مجموعی طور پر، اس تقریب سے ٹیم کی حوصلہ افزائی ہوئی اور ٹیم نے اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ پولٹری ٹیم مزید جوش وجذبہ سے نئے اہداف حاصل کرے گی۔

بجٹ اجلاس 2022-23

اینیمل ہیلتھ بزنس پولٹری شعبہ برائے سال 2022-23 کا بجٹ اجلاس 20 تا 22 جون کو وادی کاغان کے صحت افزاء مقام شوگراں میں منعقد ہوا جس میں پولٹری ٹیم کے سینئر منیجرز نے شرکت کی۔

صبور احمد، جنرل منیجر اینیمل ہیلتھ بزنس نے میٹنگ کی صدارت کی جس میں تمام شرکاء کی گزشتہ سال کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا، مزید برآں، کاروباری مواقعوں اور متوقع مشکلات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس کے 2022-23 نئے سال کے اہداف مقرر کیے گئے اور ان اہداف کے حصول کے لئے حکمت عملی طے کی گئی۔ آخری دن ٹیم کی تفریحی سرگرمیوں کیلئے مخصوص تھا جس میں سری پائے میڈوز کا دورہ اور ساتھیوں کے ساتھ کچھ معیاری وقت گزارنا تھا۔ بجٹ اجلاس کا اختتام ڈاکٹر انوارالحق اور صبور احمد کے حوصلہ افزا کلمات کے ساتھ کیا گیا۔

اینیمل ہیلتھ

کَیوِک بائیولوجیکل سیمینارز

رپورٹ:ڈاکٹر سموئیل شہزاد

کَیوِک(CAVAC)ایک کورین کمپنی ہے جو 1968 میں قائم ہوئی۔اپنے نام سے ظاہر ہے یہ کمپنی گزشتہ 35 سالوں سے پولٹری ویکسین بنارہی ہے۔پاکستان میں اس کمپنی کی ویکسینز لکی کورانڈسٹریز اینمیل ہیلتھ بزنس مارکیٹ کرتا ہے۔

گزشتہ دنوں کَیوِک ویکسینز کے بارے میں پولٹری فارمز کیلئے آگاہی سیمینارز مختلف شہروں میں منعقد کئے گئے۔ان سیمیناروں کے مرکزی عنوانات مندرجہ ذیل تھے۔

- برائلرز (چوزوں) میں مائیکوپلازما انفیکشن کے پھیلاؤ کا تدارک اور حفاظتی اقدامات
- پاکستان کے شمالی علاقوں میں نیوکاسل کی بیماری کے پھیلاؤ سے تحفظ
- ویکسین دینے کا طریقۂ کار اور فوائد وغیرہ

ان سیمیناروں میں پاکستان بھر سے پولٹری فارمز، کنسلٹنٹس، ڈسٹری بیوٹرز اور ویٹرنری ڈاکٹرز کو مدعو کیا گیا تھا۔اس کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو کمپنی کی ویکسین رینج کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ملک بھر کے شمال وسطی اور جنوبی علاقوں میں اس حوالے سے 30 سیمینارز منعقد کئے گئے۔ان کا آغاز شمالی علاقہ جات سے ہوا جس میں ڈاکٹر رضوان افضل، سیلز مینیجر نارتھ پولٹری میڈیسن اور ان کی ٹیم نے پورے زون میں مختلف سیمینارز منعقد کئے۔اس حوالے سے سب سے پہلا سیمینار سرگودھا میں منعقد ہوا جس میں مشہور پولٹری کنسلٹنٹ ڈاکٹر جاوید اقبال نے خصوصی شرکت کی اور شرکاء سے خطاب کیا۔اس کے علاوہ گوجرنوالہ، اسلام آباد اور لاہور میں بھی سیمینارز منعقد کئے گئے جہاں بالترتیب ڈاکٹر شاہد جاوید، پرائیویٹ کنسلٹنٹ، ڈاکٹر فرحان افضل، سینئر ویٹرنری آفیسر، پی آر ائی راولپنڈی اور پروفیسر ڈاکٹر عامر غفور باجوہ یونیورسیٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل ہیلتھ سائنسز،لاہور نے شرکاء سے خطاب کیا اور

کراچی

اسلام آباد

مرغبانی کے جدید طریقوں سے آگاہی دی۔

اس طرح کے سیمینارز پشاور، صوابی، لاہور اور فیصل آباد میں بھی منعقد کئے گئے جن سے مشہور کنسلٹنٹس ڈاکٹر محمد سعید، پروفیسر ڈاکٹر عامر غفور باجوہ اور ڈاکٹر کاشف سلیمی نے شرکاء سے خطاب کیا اور شرکاء کے سوالوں کے جوابات دیئے۔

اینیمل ہیلتھ بزنس کی جانب سے ان سیمینارز کے انعقاد اور انھیں کامیاب بنانے میں پولٹری میڈیسن ٹیم نے اہم کردار ادا کیا۔ یہ ایک بہترین ٹیم ورک کا نمونہ تھا جس کی بدولت بزنس آنے والے وقت میں اپنے اہداف و سطی علاقوں کی ٹیم نے ان سیمینارز کا ماہ اکتوبر کے دوران آغاز کیا۔ انھوں نے یہ سیمینارز خانیوال، ملتان، کمالیہ، ساہیوال، اوکاڑہ، بوریوالہ اور رحیم یار خان میں پولٹری کے شعبے سے وابستہ افراد کیلئے منعقد کئے۔ ڈاکٹر زاہد طاہر، سینئر ویٹرنری آفیسر، ڈپٹی ڈائریکٹر، پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، ڈاکٹر شبیر شاہین، یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمیل ہیلتھ سائنسز، لاہور اور ڈاکٹر محمد شہزاد، پرائیویٹ کنسلٹنٹ نے چوزوں (برائیلرز) میں نیوکاسل کی بیماری کے بارے میں منعقدہ سیمینارز میں شرکت کی اور شرکاء کو تفصیل سے ویکسین کی افادیت چوزوں کے تحفظ اور استعمال کے طریقہ کار کے بارے میں آگاہ کیا۔

مجموعی طور پر تمام سیمینارز بے حد کامیاب رہے اور بزنس کو امید ہے کہ پولٹری کی صنعت کے ساتھ ساتھ بزنس بھی ترقی کریگا۔

لاہور

ملتان

پشاور

اوکاڑہ

رحیم یار خان

سالانہ سیلز کانفرنس

اینیمل ہیلتھ بزنس

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کے اینیمل ہیلتھ بزنس کی سالانہ سیلز کانفرنس ماہ اگست میں بھوربھن مری میں منعقد ہوئی۔ اس چار روزہ کانفرنس میں پاکستان بھر میں تمام اسٹاف کے ساتھ ساتھ مینجمنٹ اور بزنس ایگزیکٹو نے شرکت کی جس میں انھوں نے گزشتہ سال کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور آئندہ کے اہداف طے کئے۔ اس قسم کی کانفرنس نہ صرف اسٹاف کے درمیان رابطوں کو مزید تقویت بخشتی ہے بلکہ ایک تفریحی ماحول بھی مہیا ہوتا ہے تاکہ ٹیم اپنی کامیابیوں کا جشن دل کھول کر منا سکے۔

کانفرنس کا آغاز مہمان خصوصی، آصف جمعہ، چیف ایگزیکٹو لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کے خطاب سے ہوا جنھوں نے کمپنی کی کامیابی کی تاریخ اور اس میں اینیمل ہیلتھ بزنس کے کردار پر روشنی ڈالی۔ جس کے بعد صبور احمد جنرل مینجر اینیمل ہیلتھ اور بزنس کے دیگر شعبوں کے سربراہوں نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کر کے شرکاء کا لہو گرمایا اور مستقبل کی پیش بندی کے بارے میں آگاہ کیا۔

کانفرنس میں شرکاء کی ٹیم بلڈنگ ایکٹویٹی کو لکی کور انڈسٹریز اولمپک گالا کا نام دیا گیا تھا جس کا مقصد شرکاء میں ہم آہنگی اور ان کے اندر چھپی ہوئی صلاحیتوں کو ابھارنا تھا جس میں بزنس ٹیلنٹ شو نے اہم کردار ادا کیا۔

کانفرنس کے اختتامی دن عشائیہ کے بعد اور میوزک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں مشہور گلوکار ابرار الحق نے حاضرین کو اپنی گائیکی سے محظوظ کیا۔

کانفرنس میں گزشتہ سال کی نمایاں کارکردگی کے حامل اسٹاف کو ایوارڈز، انعامات اور سرٹیفکیٹ بھی دیئے گئے جو دیگر شرکاء کیلئے یقیناً حوصلہ افزائی کا باعث ہوں گے۔

مجموعی طور پر سیلز کانفرنس نہایت کامیاب رہی۔ تمام ارکان نے اس کی کامیابی میں اپنا کردار ادا کیا۔

AWARDS NIGHT

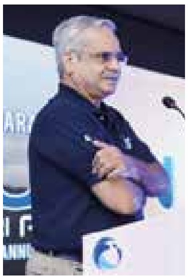

MUSICAL

پولٹری: ٹرونیوٹریشن ہالینڈ کا دورہ

لکی کور انڈسٹریز انیمل ہیلتھ کے شعبہ پولٹری کی 8 رکنی سینئر ٹیم نے صبور احمد جنرل منیجر اور ڈاکٹر انوار الحق، نیشنل منیجر مارکیٹنگ اینڈ سیلز کے ہمراہ ٹرونیوٹریشن، ہالینڈ کا دورہ کیا۔ یہ ایک تین روزہ تربیتی دورہ تھا جو کہ ستمبر 2022 میں کیا گیا ہے۔

اس تربیتی پروگرام کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ جس کے پہلے حصے میں نیوٹریکو ہیڈ آفس، دوسرے حصے میں ماسٹر لیبارٹری اور تیسرے حصے میں سیلکو پی ایچ پلانٹ کا دورہ شامل تھا۔

نیوٹریکو پراڈکٹ منیجر مروارید رضوانی، نے کوارٹر کے دورے کے موقع پر ٹیم کو بڑی تفصیل سے مائیکرو بایوٹا مینجمنٹ کے بارے میں آگاہی دی۔ اس کے ساتھ ساتھ پولٹری کی افزائش میں مختلف نامیاتی اشیاء کے کردار پر بھی روشنی ڈالی گئی۔

سوال وجواب کے دوران شرکاء کو بتایا گیا کہ سیلکو پی ایچ کا استعمال پولٹری کی صحت کیلئے کس طرح مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

دوپہر کے کھانے کے بعد ٹیم کو ماسٹر لیبارٹری کا دورہ کرایا گیا۔ حفاظتی لباس اور آلات کے بعد شرکاء کو لیبارٹری کے اندر لیجایا گیا جہاں انھیں لیبارٹری منیجر نے تفصیل سے لیبارٹری کے طریقہ کار کے بارے میں بتایا۔ انھوں نے کہا کہ یہ لیبارٹری دو حصوں پر مشتمل ہے جس میں سے ایک حصہ نیوٹریشنل کے تجزیہ اور دوسرا پولٹری فیڈ کی سیفٹی ہے، انھوں نے مزید بتایا کہ ماسٹر لیب میں 20 فیصد سیمپلز تحقیق پر مبنی پروڈکٹس کے ہوتے ہیں جو متعلقہ ممالک کو بھیجے جاتے ہیں۔ مائیکروبیالوجی سیکشن میں انھوں نے شعبے کی حساسیت اور اہمیت کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا۔

پروگرام کے تیسرے حصے میں پولٹری فارم کیلئے پانی کے ٹینک کی تیاری اور ایم ڈی ایس اور ایم ایم ایس مشینوں سے ہم آہنگی کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا۔ انھوں نے اس سسٹم کی اہمیت کے بارے میں خاص طور سے زور دیا کہ پولٹری کی افزائش میں سیلکو پی ایچ اور اس سسٹم کی کیا اہمیت ہے۔

اگلے مرحلے میں ڈاکٹر ذیشان اسلم نے پاکستان میں فیڈ مل کی ڈیزائننگ اور پیداوار کے دوران آنے والے مسائل کے بارے میں گفتگو کی۔

تربیتی پروگرام کے آخری مرحلے میں پلانٹ کا دورہ شامل تھا۔ ٹرونیوٹریشن کا یہ پلانٹ 50،000 ٹن سالانہ کا حل مل ہے جبکہ خام مال محلول کی شکل میں ہوتا ہے۔ لیکن پیداوار کے ہر مرحلے پر معیار کو برقرار رکھنے کیلئے نہایت سخت طریقہ کار کی پابندی کی جاتی ہے۔ یہی ہماری کامیابی کی دلیل ہے۔ یہ کہنا تھا ہے کولیسکن کا۔

تین روزہ تربیتی پروگرام کے اختتام پر جس میں ٹیم نے ایمسٹرڈیم میں تفریح مقامات کا دورہ کیا۔ یہ ایک بہت معلوماتی دورہ تھا جس سے ہمیں ٹرونیوٹیشن کی صلاحیت، پروڈکٹس کے معیار اور طریقہ کار کے بارے میں بڑی آگاہی ملی جو یقیناً پاکستانی پولٹری فارمرز کیلئے بہت فائدہ مند ثابت ہو گی۔

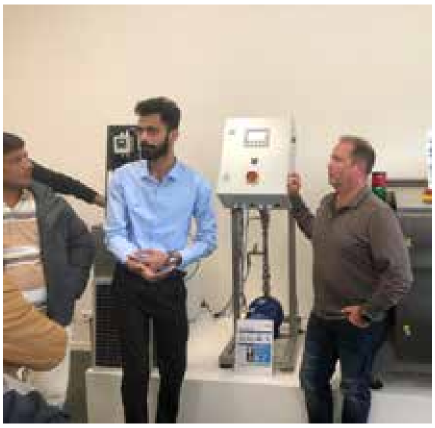

ملک گیر مہم۔ چیچڑوں کے بخار سے تحفظ

چیچڑوں سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی روک تھام

پاکستان کی معیشت میں مویشیوں / لائیو اسٹاک کا اہم مقام ہے۔ لیکن پاکستان میں مویشیوں کی پیداواری صلاحیت میں کمی اور تولیدی صلاحیت انتہائی کم سطح پر ہے۔ اس کی دیگر وجوہات کے ساتھ ساتھ ایک نہایت اہم وجہ چیچڑ ہیں جو کہ تمام اقسام کے مویشیوں میں کثرت سے پائی جاتی ہیں جس کی وجہ سے پاکستان کی لائیو اسٹاک انڈسٹری کی ترقی متاثر ہوتی ہے۔ ماحولیاتی صورتحال ان چیچڑوں کی افزائش اور اضافے میں اہم کردار ادا کرتی ہے چاہے وہ گرم مرطوب یا نیم گرم مرطوب علاقے ہوں۔ پاکستان کو گرم مرطوب علاقوں میں شمار کیا جاتا ہے جہاں ان چیچڑوں کی افزائش کیلئے حالات نہایت سازگار حالات ہیں۔ جہاں یہ چیچڑیاں نہ صرف مویشیوں کا خون چوستی ہیں بلکہ اس میں بہت سی بیماریوں کے جراثیم بھی چھوڑ دیتے ہیں مثلاً ٹراپیکل تھیلہ پوسز، اینا پلازموسز اور بیبی سوسز ہے، جس کی وجہ مویشی لاغر اور اس کی پیداواری صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔

اینیمل ہیلتھ بزنس کے ٹریڈ اینڈ مارکیٹنگ ٹیم نے اس حوالے سے ملک بھر کے ڈیری فارمرز کیلئے ایک آگاہی مہم "پاکستان میں چیچڑوں کی وجہ سے مویشیوں میں پھیلنے والی بیماریوں سے بچاؤ اور تحفظ" کا آغاز کیا تاکہ ڈیری فارمرز اپنے متاثرہ مویشیوں گائے، بھینس، اور بکری وغیرہ کا تحفظ کر سکیں۔

اس سلسلے میں لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کے تعاون سے سیمینارز منعقد کئے گئے۔ ان سیمیناروں میں لائیو اسٹاک ماہرین، علاقائی عہدیدار اور دیگر اعلیٰ حکام نے خطاب کیا اور شرکاء کو آگاہ کیا گیا تاکہ وہ اپنے اپنے علاقوں کے ڈیری فارمرز کو بہتر طریقے سے آگاہی دے سکیں۔

اس مہم کا مقصد یہ تھا کہ ہمارے مقامی ڈیری فارمرز کو چیچڑوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار کیا جا سکے اور انھیں مارکیٹ میں علاج کیلئے دستیاب اینٹی پروٹوزول (ایمی زول، بیوٹالکس) کے بارے میں آگاہی دی گئی تاکہ چیچڑوں کی وجہ سے ملک میں بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ ان سیمیناروں میں ڈیری فارمرز اور مویشیوں کے طبی عملے کو بتایا گیا کہ ان دوائیوں کے استعمال سے مویشی صحت مند رہیگا اور اس کی پیداواری صلاحیت میں بھی اضافہ ہو گا جو کہ ڈیری فارمرز کیلئے یقیناً نفع اور خوشحالی کا باعث بنے گا۔

لکی کور انڈسٹریز انیمل ہیلتھ بزنس ٹیم اپنے ڈیری فارمرز کے مسائل کے حل کیلئے ہمیشہ ایک قدم آگے رہتا ہے کیونکہ بزنس ٹیم اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ ڈیری فارمرز کا مویشی، اس کا قیمتی سرمایہ ہوتا ہے چنانچہ بزنس نہ صرف اپنے پروڈکٹ پورٹ فولیو میں جدید تحقیق پر مبنی میڈیسنز کا اضافہ کرتی رہتی ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ طبی ماہرین اور ڈیری فارمرز کو بھی آگاہ رکھتی ہے تاکہ ان کے مویشی صحت مند رہیں اور ڈیری فارمرز خوشحال ہوں۔

کرکٹ ٹورنامنٹ

انیمل ہیلتھ سپر لیگ

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ میں کام کے ساتھ ساتھ اسٹاف کیلئے تفریحی سرگرمیوں کو بھی پروان چڑھایا جاتا ہے۔ اس سے اسٹاف کو ایک خوشگوار اور تفریحی ماحول ملتا ہے جس میں وہ اپنے اہداف کے دباؤ سے نکل کر اپنا بہترین وقت صرف کرتے ہیں۔

گزشتہ دنوں انیمل ہیلتھ بزنس نے انیمل ہیلتھ سپر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جو کہ ماڈل ٹاؤن لاہور کے کرکٹ گراؤنڈ پر کھیلا گیا۔ اس میں ٹیکنیکل، سپورٹ فنکشنز اور سینٹرل کمرشل ڈیپارٹمنٹ کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ یہ ٹورنامنٹ صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک جاری رہا جس میں مجموعی طور پر 7 ٹیموں نے شرکت کی۔

ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم بٹ کنگز قرار پائی جبکہ رنرزاپ ٹیم مین پلانٹ رہی۔ بٹ کنگز کی قیادت حمزہ تیمور بٹ لائیو اسٹاک، ٹریڈ اینڈ مارکیٹنگ نے کی۔

ٹورنامنٹ کے اختتام پر تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ فاتح ٹرافی بٹ کنگز کے حمزہ تیمور بٹ کو دی گئی جبکہ رنرز اپ ٹرافی مین پلانٹ ٹیم کے کپتان نے وصول کی۔

اس کے علاوہ ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی سید طارق پرویز، باؤلر آف دی ٹورنامنٹ عتیق احمد، ٹورنامنٹ کے بہترین بیٹسمین، محمد یوسف اور بہترین فیلڈر، ذوالقرنین حیدر قرار پائے اور ان تمام افراد کو انعامات دیئے گئے۔

تمام اسٹاف نے ٹورنامنٹ کے انعقاد میں بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور اس میں شرکت کر کے ٹورنامنٹ کو یادگار بنا دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کام کے ساتھ ساتھ اس قسم کی سرگرمیاں ہمارے اندر نیا جوش اور ولولہ پیدا کرتی ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ مستقبل میں بھی ایسی سرگرمیاں جاری رہیں گی۔

ٹورنامنٹ میں بزنس کی سینئر مینجمنٹ نے بھی بھرپور حصہ لیا اور صبور احمد، جنرل منیجر، شہزاد مجید، ڈاکٹر انوار الحق اور غضنفر محمود نے کھلاڑیوں میں انعامات بھی تقسیم کئے۔

آپ کا مویشی آپ کا سرمایہ: پولٹری نئی پروڈکٹ

ٹل پولسین اور لِنوکسن 4.4%

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کی جدت طرازی کے ذریعے اپنے کسٹمر کو منفرد حل پیش کرنا ایک روایت ہے کمپنی کی ان مسلسل کوششوں کے مطابق، اینیمل ہیلتھ بزنس پولٹری شعبہ کو مزید وسعت دینے کے لیے فارمرز چوائس برانڈ کے تحت ٹل پولسین اور لِنوکسن 4.4% کے نام سے دو حالیہ پولٹری پروڈکٹ کو پولٹری فارمز کے لئے پیش کیا گیا ہے۔ ٹل پولسین مائع مائکوپلازما کی ایک نمایاں ہائی رسک کے ساتھ ساتھ متعدی بیماری کا ایک مؤثر حل ثابت ہوا ہے۔ لِنوکسن 4.4% پاؤڈر ایک مؤثر منافع پیدا کرنے والا گروتھ پروموٹر ہے جو پولٹری کی نشوونما کو بڑھاتا ہے۔ یہ مصنوعات پاکستان کے چھ بڑے شہروں میں کامیابی کے ساتھ لانچ کی گئی ہیں اور بہت سے ممکنہ صارفین کی توجہ حاصل کر چکی ہیں، جیسا کہ کامیاب سیمینارز کے دوران پولٹری فارمز کے مثبت تاثرات سے ظاہر ہوتا ہے۔ سیمینارز کی مہم کا آغاز پہلے ہفتے میں آئی سی آئی کے لاہور آفس سے شروع ہوا، اور پھر آگہی میں تیزی آنے کے بعد دوسرے شہروں میں بھی سیمینار کئے گئے۔

لاہور آفس میں سیمینار کا آغاز برانڈ کے پورٹ فولیو کے ایک مختصر جائزہ کے ساتھ ہوا، جس کے بعد پروڈکٹ اور مارکیٹنگ ٹیموں کے ساتھ ساتھ اہم شراکت داروں اور پولٹری عہدہ داروں کیلئے بیماریوں کے اثرات کے بارے میں آگاہی سیشن کیا۔ کمپنی کی تکنیکی ٹیم نے شرکاء کو تجویز کردہ خوراک، ظاہری علامات، کامیابی کے تناسب، اور استعمال کے طریقہ کار سے روشناس کرایا تاکہ صارفین کی جانب سے ادویات کے مناسب نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ سیمینار کو شرکاء کی جانب سے خوب پذیرائی حاصل ہوئی جس میں پولٹری کی مختلف النوع مصنوعات کے اطلاق سے متعلق سوالات پوچھے گئے۔ شرکاء اپنے کاروبار کے لیے ان نئی مصنوعات کے فوائد کے بارے میں بہت مثبت تھے اور انھوں نے اپنے اس ارادے کا اظہار کیا کہ واضح فوائد کی وجہ سے وہ انھیں اپنے کاروبار میں استعمال کرنے میں خوش ہوں گے۔ اس مہم نے پروڈکٹس کے کامیاب اجراء کا آغاز کیا، جسے صارفین نے فروخت کے لحاظ سے بہترین سمجھا۔

ان مصنوعات کی اجراء کو کامیاب بنانے میں سیلز اور مارکیٹنگ ٹیم کے تعاون کو بڑے پیمانے پر سراہا گیا۔ سیمینار کے بعد، شرکاء میں حسب ضرورت تحائف تقسیم کیے گئے، اور پہلے آرڈر دینے والے کو ان کی پہل کی پہچان کے لیے کیک کاٹا گیا۔ ٹل پولسین اور لِنوکسن 4.4% دونوں کا اجراء اینیمل ہیلتھ کے پولٹری کے کاروبار میں ایک اہم اضافہ ثابت ہوا۔ اس سے قبل پولٹری فارمز اپنے فارم میں کم پیداوار کی وجہ سے مسائل کا شکار تھے۔

لحمیات سے بھرپور غذا۔ انڈوں کا عالمی دن

لحمیات کی ہماری زندگی میں بہت ذیادہ اہمیت ہے اور انڈے لحمیات مہیا کرنے کا اہم ذریعہ ہیں۔ دنیا بھر میں ہر سال اکتوبر کے دوسرے جمعے کو انڈوں کی اہمیت اجاگر کرنے کے لئے عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اس کا آغاز 1996 سے ہوا۔ اس دن کو منانے کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو آگاہ کیا جائے کہ انسانی زندگی میں انڈوں کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

اس سال یہ دن 14 اکتوبر کو منایا گیا۔ پولٹری ٹیم نے یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ ہیلتھ سائنسز لاہور، ویٹس کیئر کلب کے اشتراک سے ایک ہیلتھ واک اور پھر ”ایک انڈا مکمل پروٹین“ کے موضوع پر سیمینار منعقد کیا جس میں شرکاء نے بھرپور حصہ لیا۔ ڈاکٹر ثناء اللہ، چیئرمین ڈیپارٹمنٹ آف فوڈ سائنس اینڈ ہیومن نیوٹریشن نے انڈوں میں پائے جانے والے غذائی اجزاء پر روشنی ڈالی۔ سیمینار کے اختتام پر شرکاء میں ابلے ہوئے انڈے تقسیم کئے گئے اور مہمانوں کو یادگاری شیلڈز بھی پیش کی گئیں۔

سوڈا ایش۔ توسیعی منصوبہ

جون 2022 میں محنت اور منصوبہ بندی کا نتیجہ نکلا، کمپنی سوڈا ایش کے کاروبار کے لیے ایک نئے سنگ میل کا اعلان کرتے ہوئے خوش ہے کیونکہ ٹیم نے کھیوڑہ میں ہمارے سوڈا ایش مینو فیکچرنگ پلانٹ پر 150000 سالانہ توسیعی منصوبے کے دوسرے مرحلے پر کامیابی کے ساتھ کام شروع کر دیا۔

150 کے ٹی پی اے کے توسیعی منصوبے کا پہلا مرحلہ فروری 2018 میں شروع ہوا تھا۔ فیز ٹو میں 75000 ٹی پی اے کی توسیع کے بعد، ہمارے سوڈا ایش پلانٹ کی گنجائش اب 500000 ٹن سالانہ ہو گئی ہے۔

لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کے لیے یہ ایک اہم سنگِ میل ہے اس توسیعی منصوبے کی بدولت کمپنی پاکستان کی صنعت کو اپنی مصنوعات کیلئے خام مال کی ضرورت کو مزید بہتر طریقے سے پورا کر سکے گی۔ اس سے درآمدی لاگت کم ہو کر معیشت کو فائدہ پہنچے گا اور برآمدات میں اضافے کے ذریعے ملک کے لیے قیمتی زرمبادلہ کمایا جا سکے گا۔

بزنس کا یہ توسیعی منصوبہ نہ صرف مقامی مارکیٹ میں سوڈا ایش کی مانگ میں بڑھتے ہوئے اضافے کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہو گا بلکہ علاقائی مارکیٹوں کی ضرورتوں کو بھی پورا کرے گا۔ یہ توسیعی منصوبہ ہمارے اسٹیک ہولڈرز اور صارفین کے فائدے کے لیے لکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ کی مسلسل ترقی کی کوششوں کی مثال ہے جو ہمار برانڈ وعدے ”ترقی کیلئے کوشاں“ کے مطابق ہے۔

برٹش سیفٹی کونسل کی طرف سے انٹرنیشنل سیفٹی ایوارڈ

سوڈا ایش بزنس ہمیشہ کاروبار کے ساتھ وابستہ ہر فرد کی صحت، حفاظت اور بہبود کے لیے پرعزم رہا ہے۔ ہیلتھ اینڈ سیفٹی مینجمنٹ سسٹم اور سوڈا ایش بزنس میں اس کے نفاذ کا برٹش سیفٹی کونسل نے جائزہ لیا۔ برٹش سیفٹی کونسل نے پیشہ ورانہ صحت، حفاظت اور بہبود کے لیے کمپنی کے عزم کو تسلیم کیا اور کاروبار کو بین الاقوامی سیفٹی ایوارڈ سے نوازا۔

برٹش سیفٹی کونسل دنیا بھر میں کام کی جگہ کی صحت، حفاظت اور ماحولیاتی انتظام میں عمدگی کو فروغ دیتی ہے۔ یہ برطانیہ میں مقیم کمپنی ہے اور 60 سے زیادہ ممالک میں ممبران کے ساتھ بین الاقوامی سطح پر اس کا احترام کیا جاتا ہے۔ برٹش سیفٹی کونسل ایک غیر منافع بخش رکنیت کی تنظیم ہے، اور اپنے اراکین کے ساتھ بہترین عمل تیار کرنے کے لیے کام کرتی ہے جس سے خطرات کو کم کرنے، چوٹوں کو روکنے اور کام کی جگہ پر صحت اور تندرستی کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے۔

BRITISH
SAFETY
COUNCIL
International
Safety Awards
2022 Winner

کرائسز مینجمنٹ پلاننگ

ہنگامی صورتحال کہیں بھی اور کسی بھی وقت ہو سکتی ہے۔ ہنگامی صورتحال کی نوعیت غیر متوقع اور دور رس نتائج کی حامل ہوتی ہے۔ جانوں کی حفاظت کے لیے تیار رہنا اور آگے کی منصوبہ بندی کرنا بہت ضروری ہے۔ اس حوالے سے ایک پروگرام کو پہلے سے تیار کرنا، پروگرام کے بارے میں سب کو تربیت دینا، اور اس کا مسلسل جائزہ لینا اور اس پر نظر ثانی کرنا کسی ناخوشگوار واقعے کے کامیاب سد باب کے لیے لازمی ہے۔ بحران کے منصوبوں کو پالش کرنے کے لیے ایک حقیقی واقعہ کی تمثیل ضروری ہے، جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ "اگر کوئی تنظیم منصوبہ بندی کرنے میں ناکام رہتی ہے، تو وہ ناکام ہونے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔" سوڈا ایش بزنس کے پاس کرائسز مینجمنٹ کا ایک بہت ہی جامع منصوبہ ہے جس میں ٹیموں کی ذمہ داری اور ردعمل شامل ہے۔ چنانچہ ہنگامی صورتحال کے حوالے سے پلانٹ پر ایک فرضی ہنگامی صورتحال پیدا کی گئی جس میں آگ لگنے کے واقعے اور اس سے بچاؤ کی مشق کی گئی تاکہ دیکھا جائے کہ اس قسم کی ہنگامی صورتحال میں اسٹاف کا ردعمل ان کو دی گئی تربیت کے مطابق ہی ہے یا اس میں مزید بہتری کی گنجائش اور تربیت کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر آزاد مبصرین کو تعینات کیا گیا تاکہ وہ اسٹاف کے ردعمل کا گہرا مشاہدہ کریں اور نتائج سے آگاہ کریں۔ مجموعی طور پر یہ مشق بہت کامیاب رہی اور ان ایریاز کی نشاندہی میں مدد ملی جہاں مزید بہتری کی گنجائش ہے۔

آئی ایس او 2015:9001 سرویلنس آڈٹ

آئی ایس او 2015:9001 کی سرویلنس آڈٹ سرگرمی 19 اور 20 جنوری 2022 کو آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں طے شدہ طریقہ کار کے مطابق کوالٹی مینجمنٹ سسٹم کی مطابقت کی سطح کا تعین کرنے کے لیے منعقد ہوئی۔ افتتاحی میٹنگ میں آڈیٹر نے آڈیٹنگ کے عمل کا ایجنڈا پیش کیا اور کوالٹی مینجمنٹ سسٹم کی بہتر کارکردگی کو برقرار رکھنے پر زور دیتے ہوئے بزنس کے مقاصد کو اجاگر کیا۔ آڈیٹر نے آئی ایس او 2015:9001 معیار کے عملی نفاذ کے ساتھ ساتھ تمام افعال میں کوالٹی کنٹرول دستاویزی نظام کی تاثیر کو جانچنے کے لیے پلانٹ مینوفیکچرنگ یونٹس کا دورہ کیا۔ تمام ڈیپارٹمنٹس نے بہت اچھی طرح سے آڈٹ میں تعاون کیا اور اپنے اپنے متعلقہ ایریا میں QMS کے اطلاق کی پر اعتماد انداز میں نمایندگی کی. آڈٹ کے عمل کے دوران آڈیٹر نے کوالٹی مینجمنٹ سسٹم ISO 2015:9001 کے اطلاق کا مکمل جائزہ لیا اور آڈٹ کے مشاہدات پر مبنی فائنل رپورٹ میں QMS کے بہترین نظام سے متعلق لئے گئے اقدامات کو سراہا سسٹم کی عمل درآمد میں کس قسم کی بد عملی اور لاپرواہی مشاہدے میں نہیں آئی تاہم نظام کی بہتری کے لیے چند تجاویز پیش کی گئیں جن کو رپورٹ میں شامل کیا گیا اور ISO2015:9001 سرٹیفیکیشن کے کامیاب تسلسل کی تائید کی۔

تعریفی سرٹیفکیٹ - 11 ویں سالانہ فائر سیفٹی ایوارڈز

لکی کور انڈسٹریز سوڈا ایش بزنس میں فائر سیفٹی اقدامات کے عزم اور ان پر عمل درآمد کے لیے "سرٹیفکیٹ آف اپریشیئشن" سے نوازا گیا۔ بزنس کے فائر سیفٹی مینجمنٹ سسٹم کا جائزہ دستاویزات کے معائنے کے ذریعے کیا گیا اور NFEH (نیشنل فورم فار انوائرنمنٹ اینڈ ہیلتھ) اور FPAP (فائر پروٹیکشن ایسوسی ایشن آف پاکستان) کے نمائندوں نے فیلڈ راؤنڈز کے ذریعے تصدیق کی۔ جس کے نتیجے میں 11 ویں سالانہ فائر سیفٹی اینڈ سیکیورٹی کنونشن میں بزنس کو سرٹیفکیٹ دیا گیا۔ آج، سالانہ فائر سیفٹی ایوارڈز "معیار" بن چکے ہیں جن پر ترقی پذیر اور کاروباری اداروں کو عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کامیابی کاروباری قیادت کے عزم کی تصدیق کرتی ہے کہ ہمارے تمام آپریشنز میں اعلیٰ ترین حفاظتی سطح کو یقینی بنانے کے لیے ہر سطح پر اہمیت دی جاتی ہے۔

دفاعی ڈرائیونگ پر تربیتی سیشن

آئی سی آئی کے ڈرائیوروں، نان منیجمنٹ اور انتظامی عملے کو آئی سی آئی سوڈا ایش ٹریننگ سینٹر میں دفاعی ڈرائیونگ پر ایک روزہ تربیتی سیشن میں شرکت کرکے ایک قیمتی اور فائدہ مند موقع ملا۔ یہ تربیتی سیشن موٹروے پولیس کے تعاون سے منعقد کیا گیا تھا۔ لیکچر کے اہم موضوعات تھے کہ حادثات کیوں ہوتے ہیں، روڈ مینجمنٹ، ایکسیڈنٹ کا تجزیہ، سیٹ بیلٹ کے استعمال کی اہمیت، اردگرد کے حالات، دوران سفر موبائل فون کے استعمال کے خطرات اور ڈرائیور کا رویہ۔ اس سیشن کے ٹرینر محمد عمران موٹروے پولیس آفیسر تھے۔

آخر میں سوال و جواب کا سیشن ہوا جس میں حاضرین سے دفاعی ڈرائیونگ سے متعلق مختلف سوالات پوچھے گئے۔ سیشن کے اختتام پر HSE اور ٹریننگ منیجر فاروق شریف نے موٹروے پولیس کے عملے کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے آئی سی آئی سوڈا ایش کے عملے کو معلوماتی سیشن پہنچایا۔ تربیت کے اختتام پر شرکاء کو تحائف بھی دیئے گئے۔

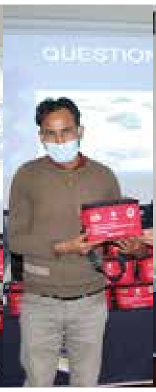

قرعہ اندازی حج مبارک 2022

لکی کور انڈسٹریز سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں حج برائے 2022 کے لئے قرعہ اندازی مین ایڈمن ہال میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محمد عمر مشتاق ورکس منیجر مہمان خصوصی تھے۔ تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس، یونین کے نمائندگان اور اسٹاف نے اس تقریب میں بھرپور شرکت کی۔

قرعہ اندازی کے نتیجے میں 7 خوش نصیب ایمپلائیز کے نام سامنے آئے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1 صابر حسین	ورکس نمبر 20187	انجنئرنگ
2 علی حیدر	ورکس نمبر 20429	ٹیکنکل
3 ناظم حسین	ورکس نمبر 20418	پروڈکشن
4 تجمل حسین	ورکس نمبر 20275	انجنئرنگ
5 محمد عرفان	ورکس نمبر 20263	پروڈکشن
6 مرید رضا	ورکس نمبر 20420	پروڈکشن
7 زنیر سلطان	ورکس نمبر 20379	ٹیکنکل

31 دسمبر 2021 کو ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز کی الگ سے قرعہ اندازی ہوئی۔ جس میں 02 خوش نصیب ایمپلائیز کے نام سامنے آئے۔

1 افتخار احمد،	ورکس نمبر 20147	ہیومن ریسورس
2 نعیم احمد بیگ	ورکس نمبر 20213	ہیومن ریسورس

اس موقع پر موجود تمام لوگوں نے خوش نصیب ایمپلائیز کو گلے لگا کر مبارکباد دی۔ حج مبارک کے لئے قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے ایمپلائیز بہت خوش تھے اور اپنے نصیب پر نازاں بھی۔ تمام لوگ اپنے ادارے لکی کور انڈسٹریز کے لئے دعا گو ہیں اور اپنے ادارے کی دن دگنی رات چوگنی ترقی کے لئے پرعزم ہیں۔

الکلی اسپورٹس کلب کی سرگرمیاں

انٹر ڈیپارٹمنٹ ٹورنامنٹ

الکلی اسپورٹس کلب کمیٹی نے کمیونٹی کرکٹ گالا کے شاندار انعقاد کے بعد انٹر ڈپارٹمنٹل ٹورنامنٹ کا باقائدہ آغاز 16-11-2021 کو کیا جس کی افتتاحی تقریب میں محمد عمر مشتاق، ورکس منیجر، الکلی کلب کے چیئر مین حمزہ اسماعیل، عاقل کریم، منیجر ایچ آر، سلیم صدیقی، آئی آر منیجر، عاصم قیصر، ٹیکنیکل منیجر کے ساتھ ساتھ تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ آفیسرز، ورکرز، آپرینٹیسز اور لوکل کمیونیٹی کی کثیر تعداد نے شرکت کی اور افتتاحی تقریب کو چار چاند لگائے۔

انٹر ڈپارٹمنٹل ٹورنامنٹ کے فائنل میچ 30-12-2021 کو ہوئے یہ ٹورنامنٹ تقریبا ڈیرھ ماہ جاری رہا اور اس میں مینجمنٹ اور نان مینجمنٹ سٹاف نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا پرڈوکشن پینتھر ان ڈور اور آوٹ ڈور گیمز میں دونوں طرف چھائی رہی اور انٹر ڈپارٹمنٹ ٹورنامنٹ میں ونر ٹرافی اپنے نام کی۔ پروڈکشن پینتھر کو لیڈ عدنان سرور کر رہے تھے ٹورنامنٹ کے فائنل اور تقریب انعامات کے مہمانِ خصوصی محمد عابد گناترا، وائس پریزیڈنٹ سوڈا ایش تھے ان کے ساتھ ساتھ محمد عمر مشتاق، ورکس منیجر اور الکلی کلب چیئر مین حمزہ اسماعیل، تمام ہیڈ آف ڈپارٹمنٹ، آفیسرز، ورکرز، آپریشنز اور لوکل کمیونٹی نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تقسیم انعامات کے بعد مہمانِ خصوصی محمد عابد گناترا، وائس پریزیڈینٹ سوڈا ایش نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ٹیموں کی حوصلہ افزائی کی اور ایسی سرگرمیوں کو مستقل بنیادوں پر کرانے کا کہا اس موقع پر انہوں نے کلب کمیٹی کو بھی خراج تحسین پیش کیا اور ان کی حوصلہ افزائی بھی کی اور کہا کہ الکلی اسپورٹس کلب، کھیوڑہ میں اپنی کھیلوں کی صحت مندانہ سرگرمیوں کی وجہ سے پہچانا جانے لگا ہے۔ کلب کمیٹی کے نئے نئے ریکارڈ پر کلب کمیٹی کو مبارکباد دیتا ہوں۔ محمد عمر مشتاق، ورکس مینجر نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ الکلی کلب کے چیئر مین حمزہ اسماعیل نے تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کلب کمیٹی نے بڑی محنت سے یہ ٹورنامنٹ ترتیب دیا تھا اور جس طرح سے آپ لوگوں نے اس ٹورنامنٹ میں جوش و خروش سے شرکت کی ہے اس سے ہماری ٹیم کو بہت حوصلہ ملا ہے۔ ہم نے ایک مثال قائم کر دی ہے اور ہم آئندہ اس سے بھی عمدہ کھیلوں کی سرگرمیاں آپ لوگوں کیلئے پیش کریں گے۔

سیفٹی ویک۔ کھیوڑہ

کام کی جگہ پر صحت اور حفاظت کی اہمیت کو کم نہیں سمجھا جا سکتا۔ کامیاب حفاظتی اور صحت کے پروگرام، کام کی جگہ کے خطرات کی نشاندہی اور ان سے نپٹنے کا بروقت بندوبست کر سکتے ہیں اس سے پہلے کہ وہ چوٹ یا بیماری کا سبب بنیں۔ اس قسم کے حفاظتی اقدامات نہ صرف کاروبار کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں بلکہ پائیداری کا بھی باعث بنتے ہیں۔

سوڈا ایش بزنس نے مارچ 2022 میں کام کی جگہ پر صحت اور حفاظت کے پروگراموں کی اہمیت کو پہچاننے اور صحت، حفاظت اور ماحول کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے سیفٹی ویک کا انعقاد کیا۔ سیفٹی ویک بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی سیفٹی امپروومنٹ ٹیم کی کوششوں کو بھی تسلیم کرتا ہے۔ سیفٹی ویک میں شامل اہم پروگراموں میں

ایچ ایس ای کے بارے میں آگاہی واک، دفاعی ڈرائیونگ مقابلہ، ذاتی حفاظتی سازوسامان (پی پی ای) کی نمائش، ایچ ایس ای آگاہی کوئز مقابلے، صحت سے متعلق آگاہی سیشن، فائر فائٹنگ، اور ابتدائی طبی امداد کا عملی مظاہرہ اور محفوظ ڈرائیونگ مقابلے شامل تھے۔ سیفٹی ویک کی قیادت بزنس ایگزیکٹو ٹیم نے کی جس نے ہر ایونٹ میں حصہ لیا، آگاہی پیدا کرنے اور ہمارے روزمرہ کے کاموں میں حفاظت کی اہمیت کی یاددہانی کے لیے۔ کارپوریٹ HSE منیجر نے خصوصی طور پر اختتامی تقریب میں شرکت کی اور خاص طور پر دستیاب وسائل کو برقرار رکھنے کے لیے پانی کے تحفظ کی اہمیت پر توجہ دلائی۔

انھوں نے اس موقع پر کہا کہ سیفٹی ویک سے آپ سب لوگوں نے اپنی یادداشتوں کو تازہ کیا ہوگا اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ اپنی ذاتی اور عملی زندگی میں سیفٹی کو ہمیشہ اولین ترجیح دیں گے۔

سوڈا ایش

K 2022
ICI PAKISTAN LTD.

20460
IR - 1775
20436

BEST PLEDGE HSE WEEK 2022
ICI PAKISTAN LTD.

ICI PAKISTAN LTD.
COME
ICI PAKISTAN LTD.
سیفٹی اور فائر فائٹنگ کے آلات کی نمائش
HSE

گیس کی آگ

سیفٹی ویک۔کھیوڑہ

LUCKY CORE INDUSTRIES LIMITED
A publication of the Corporate Communications
& Public Affairs Department

Lucky Core Industries Limited
5 West Wharf PO Box 4731
Karachi 74000
Pakistan

T +92 21 111 100 200
T +92 21 3231 3717 - 22
F +92 21 3231 1739
E ccpa.pakistan@luckycore.com

www.luckycore.com